اَیْنَ الشَّاکِرُوْنَ؟

شکر گزار کہاں ہیں؟

eBook

اَیْنَ الشَّاکِرُوْنَ؟

شکرگزار کہاں ہیں؟

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نام کتاب ------------ اَیْنَ الشّٰاکِرُوْنَ؟ شکرگزار کہاں ہیں؟

تالیف ------------ نامعلوم

ناشرِ اوّل ------------ دارالوطن

ناشر ------------ الھدیٰ پبلی کیشنز، اسلام آباد

ایڈیشن ------------ اوّل

تعداد ------------ 5000

ISBN ------------ 978-969-8665-04-8

قیمت ------------

تاریخ اشاعت ------------ مارچ 2016ء

ملنے کے پتے

اسلام آباد
7-AK Brohi Road, H-11/4, Islamabad, Pakistan
فون: +92-51-4866130-1, +92-51-4866150-1 +92-51-4866125-9
alhudapublications.org@gmail.com

کراچی
Plot # 8c,Nishat Lane # 6, Nishat Commercial Area,
Khayaban-e-Nishat, Phase 6, DHA, Karachi
فون: +92-21-35844041-2
salesoffice.khi@gmail.com

امریکہ
PO Box 2256 Keller TX 76244
فون: +1-817-285-9450 +1-480-234-8918
www.alhudaonlinebooks.com

کینیڈا
5671 McAdam Rd ON L4Z IN9 Mississauga Canada
فون: +1-905-624-2030 +1-647-869-6679
www.alhudainstitute.ca

برطانیہ
14 Wangey Road, Chadwell Heath Essex RM6 4AJ
London U.K.
فون: +44-20-8599-5277 +44-78-8979-0369
alhudaproducts.uk@gmail.com

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اَصْلُ الشُّكْرِ

قَالَ ابْنُ الْقَيِّمِ رَحِمَهُ اللّٰهُ:

هُوَ الْاِعْتِرَافُ بِاِنْعَامِ الْمُنْعِمِ عَلٰى وَجْهِ الْخُضُوْعِ لَهٗ وَالذُّلِّ وَالْمَحَبَّةِ،

فَمَنْ لَّمْ يَعْرِفِ النِّعْمَةَ بَلْ كَانَ جَاهِلًا بِهَا لَمْ يَشْكُرْهَا

وَمَنْ عَرَفَهَا وَلَمْ يَعْرِفِ الْمُنْعِمَ بِهَالَمْ يَشْكُرْهَا اَيْضًا،

وَمَنْ عَرَفَ النِّعْمَةَ وَالْمُنْعِمَ لٰكِنْ جَحَدَهَا كَمَا يَجْحَدُ الْمُنْكِرُ لِنِعْمَةِ الْمُنْعِمِ عَلَيْهِ بِهَا فَقَدْ كَفَرَهَا،

وَمَنْ عَرَفَ النِّعْمَةَ وَالْمُنْعِمَ وَاَقَرَّ بِهَا وَلَمْ يَجْحَدْهَا وَلٰكِنْ لَمْ يَخْضَعْ لَهٗ وَيُحِبُّهٗ وَيَرْضَ بِهٖ وَعَنْهُ لَمْ يَشْكُرْهَا اَيْضًا،

وَمَنْ عَرَفَهَا وَعَرَفَ الْمُنْعِمَ بِهَا وَاَقَرَّبِهَا وَخَضَعَ لِلْمُنْعِمِ بِهَا وَاَحَبَّهٗ وَرَضِيَ بِهٖ وَعَنْهُ وَاسْتَعْمَلَهَا فِیْ مَحَابِّهٖ وَطَاعَتِهٖ فَهٰذَا هُوَ الشَّاكِرُ لَهَا۔ [طريق الهجرتين و باب السعادتين،ج:1،ص:95]

شکر کی اصل

ابن قیمؒ کہتے ہیں:

شکر کی اصل نعمت دینے والے کی نعمت کا عاجزی، انکساری اور محبت سے اعتراف کرنا ہے۔

پس جو شخص نعمت کو نہیں پہچانتا بلکہ وہ اس سے جاہل ہے تو وہ اس کا شکر بھی ادا نہیں کر سکتا۔

جو نعمت کو تو پہچانتا ہے لیکن اس نعمت کے دینے والے کی معرفت نہیں رکھتا اس نے بھی شکر ادا نہیں کیا۔

اور جو نعمت اور نعمت دینے والے کی معرفت تو رکھتا ہے لیکن اس نعمت کا انکار کرتا ہے جس طرح منکر اپنے اوپر منعم کی نعمتوں کا انکار کرتا ہے تو اس نے بھی ناشکری کی۔

جو نعمت اور نعمت عطا کرنے والے کو پہچانتا ہے اور اس کا اقرار بھی کرتا ہے اس کا انکار نہیں کرتا لیکن نعمت دینے والے کے لیے عاجزی اختیار نہیں کرتا نہ اس سے محبت کرتا ہے اور نہ ہی اس سے راضی ہوتا ہے اس نے بھی شکر ادا نہیں کیا۔

جس نے نعمت اور نعمت دینے والے کو پہچان لیا اور اس نعمت کا اقرار کیا اور نعمت دینے والے کے لیے عاجزی اختیار کی، اس سے محبت کی، اس سے راضی ہو گیا اور اس نعمت کو دینے والے کی محبوب جگہ اور اس کی اطاعت میں خرچ کیا تو دراصل یہ ہے شکر ادا کرنے والا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اَيۡنَ الشَّاكِرُوۡنَ؟

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ جَعَلَ الشُّكۡرَ مِنۡ اَجَلِّ مَنَازِلِ السَّائِرِيۡنَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الشَّاكِرِيۡنَ، وَاِمَامِ الۡحَامِدِيۡنَ، نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلٰى اٰلِهِ وَصَحۡبِهِ وَسَلَّمَ اَجۡمَعِيۡنَ. اَمَّا بَعۡدُ:

اَخِى الۡمُسۡلِمَ! اِنَّ نِعَمَ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيۡنَا كَثِيۡرَةٌ، وَمِنَنَهُ جَسِيۡمَةٌ، وَفَضۡلَهُ كَبِيۡرٌ، فَكَمۡ مِّنۡ خَيۡرٍ اَرۡسَاهُ! وَكَمۡ مِّنۡ مَّعۡرُوۡفٍ اَسۡدَاهُ! وَكَمۡ مِّنۡ بَلِيَّةٍ دَفَعَهَا! وَكَمۡ مِّنۡ نِّقۡمَةٍ رَدَّهَا! ﴿وَاِنۡ تَعُدُّوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ لَا تُحۡصُوۡهَا اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَظَلُوۡمٌ كَفَّارٌ﴾ [ابراهيم:34].

شکر گزار کہاں ہیں؟

تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے شکر کو اس راستے پر چلنے والوں کے مراتب میں سے سب سے بڑا مرتبہ قرار دیا۔ درود وسلام ہو شکر گزاروں کے سردار، حمد کرنے والوں کے امام، ہمارے نبی محمد، ان کی آل اور ان کے اصحاب پر اور سب کے سب پر سلامتی ہو۔ اس کے بعد:

اے میرے مسلمان بھائی! بے شک ہم پر اللہ کی بے پناہ نعمتیں ہیں، اس کے احسانات عظیم ہیں اور اس کا فضل بہت بڑا ہے کہ اس نے کتنی نیکیاں ثابت کیں اور کتنے ہی احسانات ہیں جو اس نے عطا فرمائے، کتنی ہی مصیبتیں ٹال دیں اور کتنے ہی عذاب اس نے لوٹا دیے، ”اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو ان کو شمار نہ کر سکو گے۔ بے شک انسان یقیناً بہت ظالم بڑا ناشکرا ہے“۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فَضِيلَةُ الشُّكْرِ وَالشَّاكِرِيْنَ

اَخِی الْکَرِیْمُ!

1.اَمَرَ اللّٰهُ تَعَالٰی عِبَادَهُ بِشُكْرِهٖ، وَالْاِعْتِرَافِ بِفَضْلِهٖ، قَالَ سُبْحَانَهُ: ﴿فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ﴾[البقرة:152] وَقَالَ سُبْحَانَهُ: ﴿اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ﴾[لقمٰن:14]

2.وَاَخْبَرَ سُبْحَانَهُ اَنَّهُ لَا يُعَذِّبُ الشَّاكِرِيْنَ مِنْ عِبَادِهٖ، فَقَالَ سُبْحَانَهُ: ﴿مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ﴾[النساء:147]

3.وَبَيَّنَ سُبْحَانَهُ اَنَّ الشَّاكِرِيْنَ هُمُ الْمَخْصُوْصُوْنَ بِفَضْلِهٖ وَمِنَّتِهٖ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِ عِبَادِهٖ، فَقَالَ سُبْحَانَهُ: ﴿وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ﴾[الانعام:53]

4.وَقَسَمَ اللّٰهُ النَّاسَ اِلٰى شَكُوْرٍ وَكَفُوْرٍ، فَاَبْغَضُ الْاَشْيَاءِ اِلَيْهِ الْكُفْرُ وَاَهْلُهُ، وَاَحَبُّ الْاَشْيَاءِ اِلَيْهِ الشُّكْرُ وَاَهْلُهُ، قَالَ تَعَالٰى: ﴿اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا﴾[الانسان:3]

شکراور شکرگزاروں کی فضیلت

اے میرے معزز بھائی!

1. اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو حکم دیا ہے کہ وہ اس کا شکرادا کریں اور اس کے فضل کا اعتراف کریں، اللہ سبحانہ نے فرمایا: ''پس تم مجھے یاد کرو، میں تمہیں یاد کروں گا اور تم میرا شکر ادا کیا کرو اور میری ناشکری نہ کیا کرو''۔ اور اللہ سبحانہ نے فرمایا: ''کہ میرا شکر ادا کرو اور اپنے والدین کا بھی، میری ہی طرف لوٹنا ہے''۔

2. اور اللہ سبحانہ نے خبر دی ہے کہ بے شک وہ اپنے بندوں میں سے شکرگزاروں کو عذاب نہیں دیتا۔ پس اللہ سبحانہ نے فرمایا: ''اللہ تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا اگر تم شکرادا کرو اور تم ایمان لے آؤ''۔

3. اور اللہ سبحانہ نے واضح کر دیا ہے کہ اس کے بندوں میں سے شکر کرنے والے ہی اس کے فضل اور اس کے احسان کے ساتھ خاص کیے گئے ہیں، تو اللہ سبحانہ نے فرمایا: ''اور اسی طرح ہم نے ان کے بعض کو بعض کے ساتھ آزمایا تاکہ وہ کہیں کیا یہ ہیں وہ لوگ جن پر اللہ نے ہمارے درمیان میں سے احسان فرمایا ہے؟ کیا اللہ شکرگزاروں کو نہیں جانتا؟''۔

4. اور اللہ نے لوگوں کو شکرگزاروں اور ناشکروں میں تقسیم کر دیا ہے۔ تو اس کے نزدیک چیزوں میں سے سب سے مبغوض چیز ناشکری اور ناشکری کرنے والے ہیں اور سب سے محبوب شکر اور شکر کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''بلاشبہ ہم نے اسے راستہ دکھا دیا، خواہ وہ شکر کرنے والا بنے اور خواہ ناشکرا''۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَقَالَ سُبْحَانَهُ: ﴿اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ۗ﴾ [الزمر:7]

5.وَاَخْبَرَ سُبْحَانَهُ اَنَّ حِفْظَ النِّعَمِ وَاسْتِمْرَارَهَا، وَعَدَمَ زَوَالِهَا، وَزِيَادَتَهَا، مَقْرُوْنٌ بِالشُّكْرِ، فَقَالَ عَزَّوَجَلَّ: ﴿وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ﴾ [ابراھیم:7]

• اَيْنَ اِخْوَانِي الشَّاكِرُوْنَ لِلنِّعَمِ؟ اَيْنَ الْحَافِظُوْنَ لِلذِّمَمِ؟ اَيْنَ اَهْلُ الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ؟

6.وَبَيَّنَ سُبْحَانَهُ اَنَّ الشَّاكِرِيْنَ قَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِهِ، وَاَنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ عَلٰى خِلَافِ هٰذِهِ الصِّفَةِ، قَالَ سُبْحَانَهُ: ﴿وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ﴾ [سبا:13]

7.وَاَطْلَقَ سُبْحَانَهُ جَزَاءَ الشَّاكِرِيْنَ اِطْلَاقًا، وَجَعَلَهُ عَلَيْهِ سُبْحَانَهُ، فَقَالَ عَزَّوَجَلَّ: ﴿وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ﴾ [آل عمران:145]
وَقَالَ سُبْحَانَهُ: ﴿وَسَيَجْزِي اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ﴾ [آل عمران:144]

8.وَاَخْبَرَ سُبْحَانَهُ اَنَّ الشَّاكِرِيْنَ هُمْ اَهْلُ عِبَادَتِهِ، وَاَنَّ مَنْ لَّمْ يَشْكُرْهُ لَا يَكُوْنُ مِنْ اَهْلِ عِبَادَتِهِ، فَقَالَ سُبْحَانَهُ: ﴿وَاشْكُرُوْا

اور اللہ سبحانہ نے فرمایا: ”اگر تم ناشکری کرو گے تو یقیناً اللہ تم سے بہت بے نیاز ہے اور وہ اپنے بندوں کے لیے ناشکری کو پسند نہیں کرتا اور اگر تم شکر کرو گے تو وہ اسے تمہارے لیے پسند کرتا ہے“۔

5. اور اللہ سبحانہ نے اس بات کی خبر دی ہے کہ نعمتوں کی حفاظت، ان کا قائم رہنا اور ختم نہ ہونا اور ان نعمتوں میں اضافہ ہونا شکر گزاری کے ساتھ منسلک ہے۔ تو اللہ عزوجل نے فرمایا: ”اور جب تمہارے رب نے آگاہ کر دیا کہ البتہ اگر تم شکر ادا کرو گے تو میں ضرور تمہیں مزید عطا کروں گا اور البتہ اگر تم نے ناشکری کی تو بلاشبہ میرا عذاب یقیناً بہت سخت ہے“۔

• کہاں ہیں میرے وہ بھائی جو نعمتوں کا شکر کرنے والے ہیں؟ ذموں کی حفاظت کرنے والے کہاں ہیں؟ فضل وکرم والے کہاں ہیں؟

6. اور اللہ سبحانہ نے کھول کر بیان کر دیا کہ اس کے بندوں میں سے بہت تھوڑے ہی شکر گزار ہیں اور اکثر لوگ اس صفت کے برعکس ہیں۔ اللہ سبحانہ نے فرمایا: ”اور میرے بندوں میں سے کم ہی لوگ شکر گزار ہوتے ہیں“۔

7. اور اللہ سبحانہ نے شکر کرنے والوں کی جزا کو مطلق رکھا ہے (یعنی مقدار مقرر نہیں کی) اور اللہ سبحانہ نے اس کو اپنے ذمے ٹھہرایا ہے۔ پس اللہ عزوجل نے فرمایا: ”اور ہم شکر کرنے والوں کو جلد جزا دیں گے“، اور اللہ سبحانہ نے فرمایا: ”اور اللہ شکر کرنے والوں کو جلد جزا دے گا“۔

8. اور اللہ سبحانہ نے اس بات کی بھی خبر دی ہے کہ یقیناً شکر کرنے والے ہی دراصل اس کی عبادت کرنے والے ہیں اور جو اس کا شکر ادا نہیں کرتا تو وہ اس کی عبادت کرنے والوں میں سے نہیں ہوتا۔ پس اللہ سبحانہ نے فرمایا: ”اور اللہ کا شکر ادا کرو،

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

لِلّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ اِيَّاهُ تَعۡبُدُوۡنَ﴾ [البقرة:172]

9.وَاَخۡبَرَ سُبۡحَانَهُ اَنَّ رِضَاهُ فِىۡ شُكۡرِهٖ،فَقَالَ تَعَالٰى: ﴿وَاِنۡ تَشۡكُرُوۡا يَرۡضَهُ لَكُمۡ﴾ [الزمر:7]

10.وَبَيَّنَ سُبۡحَانَهُ اَنَّ الشُّكۡرَ هُوَ اَفۡضَلُ الۡخِصَالِ وَاَعۡلَاهَا، وَلِذٰلِكَ اَثۡنٰى بِهٖ عَلٰى خَلِيۡلِهٖ اِبۡرَاهِيۡمَ، وَجَعَلَهُ غَايَةَ صِفَاتِهٖ، فَقَالَ تَعَالٰى: ﴿اِنَّ اِبۡرٰهِيۡمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيۡفًا ؕ وَلَمۡ يَكُ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ۝ شَاكِرًا لِّاَنۡعُمِهٖ...﴾ الاٰية: [النحل:121-120]

اگر تم صرف اسی کی عبادت کرتے ہو"۔

9. اور اللہ سبحانہ نے اس بات کی خبر دی کہ بے شک اس کی رضا اس کی شکر گزاری کرنے میں ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "اور اگر تم شکر کرو تو وہ اسے تمہارے لیے پسند کرتا ہے"۔

10. اور اللہ سبحانہ نے یہ بھی واضح فرمایا کہ بے شک شکر سب خصلتوں میں سے افضل اور اعلیٰ خصلت ہے، اسی بنا پر اس نے اس صفت کے ساتھ اپنے خلیل ابراہیمؑ کی تعریف کی اور اسے ان کی صفات میں سے اعلیٰ درجے کی صفت بنایا۔ پس اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "بے شک ابراہیم ایک امت تھا، اللہ کا فرماں بردار، یکسو اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھا۔ اس کی نعمتوں پر شکر گزار تھا... آیت"۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

حَقِيُقَةُ الشُّكُرِ

• اَخِی الُمُسُلِمَ الُمُوَفَّقَ!اَلشُّكُرُ مِنُ اَعُلَى الُمَنَازِلِ وَاَرُقَی الُمَقَامَاتِ،وَهُوَ نِصُفُ الُاِيُمَانِ،فَالُاِيُمَانُ نِصُفَانِ؛نِصُفٌ شُكُرٌ وَنِصُفٌ صَبُرٌ.وَالشُّكُرُ مَبُنِیٌّ عَلٰی خَمُسِ قَوَاعِدَ:

اَلُاُولٰی: خُضُوُعُ الشَّاكِرِ لِلُمَشُكُوُرِ.

اَلثَّانِيَةُ: حُبُّهُ لَهُ.

اَلثَّالِثَةُ: اِعُتِرَافُهُ بِنِعُمَتِهِ.

اَلرَّابِعَةُ: ثَنَاؤُهُ عَلَيُهِ بِهَا.

اَلُخَامِسَةُ: اَلَّا يَسُتَعُمِلَ النِّعُمَةَ فِيُمَا يَكُرَهُ الُمُنُعِمُ.

• فَالشُّكُرُ اِذَنُ هُوَ:اَلُاِعُتِرَافُ بِنِعُمَةِ الُمُنُعِمِ عَلٰی وَجُهِ الُخُضُوُعِ،وَاِضَافَةُ النِّعَمِ اِلٰی مُوُلِيُهَا،وَالثَّنَاءُ عَلَى الُمُنُعِمِ بِذِكُرِ اِنُعَامِهِ،وَعُكُوُفُ الُقَلُبِ عَلٰی مَحَبَّتِهِ،وَالُجَوَارِحِ عَلٰی طَاعَتِهِ،وَجَرُيَانُ اللِّسَانِ بِذِكُرِهِ.

شکر کی حقیقت

• اے میرے توفیق دیے ہوئے مسلمان بھائی! شکر تمام مرتبوں میں اعلیٰ اور تمام درجات میں بلند ترین ہے، یہ نصف ایمان ہے۔ پس ایمان کے دو حصے ہیں؛ آدھا حصہ شکر ہے اور آدھا صبر اور شکر پانچ قواعد پر مبنی ہے:

پہلا قاعدہ: شکر کرنے والے کا اس ذات کے لیے عاجزی کرنا جس کا شکر ادا کیا جاتا ہے۔

دوسرا قاعدہ: اس کا اس سے محبت کرنا۔

تیسرا قاعدہ: اس کا اس کی نعمت کا اعتراف کرنا۔

چوتھا قاعدہ: اس کا اس (نعمت کی) وجہ سے اس کی تعریف کرنا۔

پانچواں قاعدہ: نعمت کو منعم کے ناپسندیدہ کاموں میں استعمال نہ کرنا۔

• تو شکر یہ ہے کہ: عاجزی کا اظہار کرتے ہوئے منعم کی نعمتوں کا اعتراف کرنا، نعمتوں کی نسبت اس کے عطا کرنے والے کی طرف کرنا، منعم کے انعام کا ذکر کرکے اس کی تعریف کرنا، دل کا اس کی محبت اور اعضاء کا اس کی اطاعت پر جم جانا اور زبان پر اس کا ذکر جاری رہنا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ثَنَاءٌ نَبَوِیٌّ

• كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا اَصْبَحَ وَإِذَا اَمْسٰى يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ، وَاَخْبَرَ ﷺ اَنَّ مَنْ قَالَهَا حِيْنَ يُصْبِحُ فَقَدْ اَدّٰى شُكْرَ يَوْمِهٖ، وَمَنْ قَالَهَا حِيْنَ يُمْسِيْ فَقَدْ اَدّٰى شُكْرَ لَيْلَتِهٖ. [اَبُوْ دَاوُدَ، وَحَسَّنَهُ ابْنُ حَجَرٍ وَالنَّوَوِيُّ] ضعيف

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ. (صحيح مسلم:6848)

”اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اللہ سب سے بڑا ہے، بہت بڑا اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہے بہت زیادہ اور پاک ہے اللہ جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ (برائی سے بچنے کی) طاقت اور (نیکی کرنے کی) قوت اللہ (کی توفیق) کے بغیر نہیں جو بہت زبردست، بہت حکمت والا ہے“۔

نبی ﷺ کے تعریفی کلمات

• نبی ﷺ جب صبح کرتے اور جب شام کرتے تو فرماتے: ”اے اللہ! مجھے یا تیری مخلوق میں سے کسی کو جو نعمت بھی حاصل ہے تو وہ تیری ہی طرف سے ہے، تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں، پس تیری ہی حمد اور تیرا ہی شکر ہے“۔ اور آپ ﷺ نے یہ خبر دی کہ ”بے شک جس نے صبح کے وقت یہ کلمات کہے تو اس نے اپنے اس دن کا شکر ادا کر دیا اور جس نے شام کے وقت یہ کلمات کہے تو اس نے اپنی اس رات کا شکر ادا کر لیا“۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ. (الادب المفرد:638)

”اللہ پاک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے، اسی کے لیے تمام تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔ (برائی سے بچنے کی) طاقت اور (نیکی کرنے کی) قوت اللہ (کی توفیق) کے بغیر نہیں، اللہ پاک ہے اور اسی کی تعریف ہے“۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اَقْسَامُ الشُّكْرِ

• قَالَ الْإِمَامُ ابْنُ رَجَبٍ: وَالشُّكْرُ بِالْقَلْبِ وَاللِّسَانِ وَالْجَوَارِحِ.

• فَالشُّكْرُ بِالْقَلْبِ: اَلْاِعْتِرَافُ بِالنِّعَمِ لِلْمُنْعِمِ، وَاَنَّهَا مِنْهُ وَبِفَضْلِهِ.

وَمِنَ الشُّكْرِ بِالْقَلْبِ: مَحَبَّةُ اللّٰهِ عَلٰى نِعَمِهِ.

• قَالَ بَعْضُهُمْ: ''اِذَا كَانَتِ الْقُلُوْبُ جُبِلَتْ عَلٰى مَحَبَّةِ مَنْ اَحْسَنَ اِلَيْهَا، فَوَاعَجَبًا لِمَنْ لَّا يَدْرِیْ مُحْسِنًا اِلَّا اللّٰهَ! كَيْفَ لَا يَمِيْلُ بِكُلِّيَّتِهِ اِلَيْهِ؟''.

• وَقَالَ بَعْضُهُمْ:

اِذَا اَنْتَ لَمْ تَزْدَدْ عَلٰى كُلِّ نِعْمَةٍ لِمُؤْتِيْهَا حُبًّا فَلَسْتَ بِشَاكِرٍ،
اِذَا اَنْتَ لَمْ تُؤْثِرْ رِضَا اللّٰهِ وَحْدَهُ عَلٰى كُلِّ مَا تَهْوٰى فَلَسْتَ بِصَابِرٍ.

شکر کی اقسام

• امام ابن رجب کہتے ہیں: اور شکر دل، زبان اور اعضاء سے ہوتا ہے۔

دل کا شکر یہ ہے کہ: منعم کی نعمتوں کا اعتراف کرنا اور یہ کہ بے شک یہ نعمتیں اس کی طرف سے ہیں اور اس کے فضل سے ہیں۔

• اور دل کے شکر میں سے یہ بھی ہے کہ انسان نعمتوں کے ملنے پر اللہ سے محبت کرے۔

• بعض نے کہا: جب دل احسان کرنے والے کی محبت پر پیدا کیے گئے ہیں تو تعجب ہے اس شخص پر جو اللہ کے سوا کسی کو محسن نہیں سمجھتا پھر وہ کیونکر مکمل طور پر اس کی طرف مائل نہیں ہوتا؟!۔

• اور بعض نے کہا:

اگر ہر نئی نعمت کے ملنے پر تمہارے (دل) میں اس کے عطا کرنے والے کی محبت میں اضافہ نہیں ہوتا تو تم شکر گزار نہیں ہو، اور اگر تم اللہ اکیلے کی رضا کو اپنی ہر خواہش پر مقدم نہیں رکھتے تو پھر تم صابر بھی نہیں ہو۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

• **وَالشُّكْرُ بِـاللِّسَانِ:** اَلثَّـنَـاءُ بِـالـنِّـعَـمِ،وَذِكْـرُهَـا وَتَعْدَادُهَا وَاِظْهَارُهَا،قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:﴿وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّکَ فَحَدِّثْ﴾ [الضحى:11] .

• وَكَـانَ عُـمَـرُ بْـنُ عَبْـدِ الْـعَـزِيْزِ يَقُوْلُ فِيْ دُعَائِهٖ:''اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ اَنْ اُبَدِّلَ نِعْمَتَکَ كُفْرًا،اَوْاَنْ اَكْفُرَهَا بَعْدَ مَعْرِفَتِهَا،اَوْ اَنْسَاهَا فَلَا اُثْنِیْ بِهَا''.

• وَقَالَ فُضَيْلٌ:'' كَانَ يُقَالُ:مِنْ شُكْرِ النِّعْمَةِ التَّحَدُّثُ بِهَا''، وَجَلَسَ لَيْلَةً هُوَ وَابْنُ عُيَيْنَةَ يَتَذَاكَرَانِ النِّعَمَ اِلَى الصَّبَاحِ!!.

• **وَالشُّكْرُ بِالْجَوَارِحِ:** اَلَّا يُسْتَعَانَ بِالنِّعَمِ اِلَّا عَلٰى طَاعَةِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ،وَاَنْ يَّحْذَرَ مِنِ اسْتِعْمَالِهَا فِيْ شَيْءٍ مِّنْ مَّعَاصِيْهِ،قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى:﴿ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا﴾ [سبا:13] .

• قَالَ بَعْضُ السَّلَفِ:''لَمَّا قِيْلَ لَهُمْ هٰذَا،لَمْ تَاْتِ عَلَيْهِمْ سَاعَةٌ اِلَّا وَفِيْهِمْ مُصَلٍّ''.

• وَمَرَّ ابْنُ الْمُنْكَدِرِ بِشَابٍّ يُقَاوِمُ امْرَاَةً فَقَالَ:''يَا بُنَیَّ!مَا هٰذَا جَزَاءُ نِعْمَةِ اللّٰهِ عَلَيْکَ!!.

• **اور زبان کا شکر** یہ ہے کہ: نعمتوں کی تعریف، ان کا تذکرہ اور ان کو شمار کیا جائے اور ان کا اظہار کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''اور اپنے رب کی نعمتوں کا تذکرہ کرتے رہا کیجیے''۔

• عمر بن عبد العزیز اپنی دعا میں کہا کرتے تھے: ''اے اللہ! بے شک میں اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں تیری نعمت کو ناشکری سے بدل دوں یا میں اس کو پہچاننے کے بعد اس کا انکار کر دوں یا میں اس کو بھلا دوں اور اس نعمت پر تیری تعریف نہ کروں''۔

• فضیل کہتے ہیں کہ: ''کہا جاتا تھا نعمت کا شکر ادا کرنا یہ بھی ہے کہ اس کو بیان کیا جائے۔'' ایک رات وہ اور ابن عیینہ صبح تک بیٹھے نعمتوں کا تذکرہ کرتے رہے!!۔

• **اعضاء کا شکر** یہ ہے کہ: نعمتوں کے ذریعے اللہ عزوجل کی اطاعت پر ہی مدد حاصل کی جائے اور یہ کہ ان نعمتوں کو اللہ کی کسی بھی نافرمانی میں استعمال کرنے سے ڈرا جائے۔
اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''اے آل داؤد! شکر ادا کرنے کے لیے عمل کرو''۔

• بعض سلف صالحین کا کہنا ہے: ''جب ان سے یہ بات کہی گئی تو ان پر کوئی ایسی گھڑی نہ آتی تھی مگر ان میں کوئی نہ کوئی نماز پڑھنے والا ہوتا تھا''۔

• اور ابن منکدر ایک ایسے نوجوان کے پاس سے گزرے جو ایک عورت سے مقابلہ کر رہا تھا تو کہنے لگے: اے میرے بیٹے! اللہ نے جو نعمت تجھ پر کی ہے یہ اس کا بدلہ نہیں ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

• فَالْعَجَبُ مِمَّنْ يَّعْلَمُ اَنَّ كُلَّ مَا جَاءَ بِهِ مِنَ النِّعَمِ مِنَ اللّٰهِ،ثُمَّ لَا يَسْتَحْيِيْ مِنَ الْاِسْتِعَانَةِ بِهَا عَلٰى مَا نَهَاهُ!!

• اَخِي الْمُسْلِمَ:هَا اَنْتَ قَدْ عَرَفْتَ فَضِيْلَةَ الشُّكْرِ وَحَقِيْقَتَهُ وَاَقْسَامَهُ،فَقُلْ لِّيْ بِرَبِّكَ:

• هَلْ اَنْتَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ حَقًّا؟هَلْ اَنْتَ مِنَ الْمُحِبِّيْنَ لِلّٰهِ صِدْقًا؟

• هَلْ اَنْتَ مِنَ الْخَاضِعِيْنَ لِلّٰهِ شُكْرًا؟هَلْ اَنْتَ مِنَ الْمُعْتَرِفِيْنَ لِلّٰهِ بِالْفَضْلِ وَالنِّعْمَةِ؟

• هَلْ اَنْتَ مِنَ الْمُثْنِيْنَ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا؟

• هَلْ ظَهَرَ اَثَرُ الشُّكْرِ عَلٰى قَلْبِكَ؟هَلْ ظَهَرَ اَثَرُ الشُّكْرِ عَلٰى لِسَانِكَ؟هَلْ ظَهَرَ اَثَرُ الشُّكْرِ عَلٰى جَوَارِحِكَ؟هَلْ ظَهَرَ اَثَرُ الشُّكْرِ عَلٰى اَخْلَاقِكَ وَتَعَامُلَاتِكَ؟

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

• تو تعجب ہے اس شخص پر جو جانتا ہے کہ جو نعمتیں اسے ملی ہیں وہ اللہ ہی کی طرف سے آئی ہیں پھر بھی وہ انہیں ایسے کاموں میں استعمال کرنے سے نہیں شرماتا جس سے اللہ نے اسے روکا ہے۔

• اے میرے مسلمان بھائی! اب یقیناً تم نے شکر کی فضیلت، اس کی حقیقت اور اس کی اقسام جان لی ہیں تو تمہارے رب کی قسم! مجھے بتاؤ:

• کیا تم واقعی شکر کرنے والوں میں سے ہو؟ کیا تم واقعی صدق دل سے اللہ سے محبت کرنے والوں میں سے ہو؟

• کیا تم شکر ادا کرتے ہوئے اللہ کے سامنے جھکنے والوں میں سے ہو؟ کیا تم اللہ کے فضل اور نعمت کا اعتراف کرنے والوں میں سے ہو؟

• کیا تم ان نعمتوں پر اللہ عزوجل کی حمد وثناء کرنے والوں میں سے ہو؟

• کیا تمہارے دل پر شکر کا اثر ظاہر ہوا ہے؟ کیا تمہاری زبان پر شکر کا اثر ظاہر ہوا ہے؟ کیا تمہارے اعضاء پر شکر کا اثر ظاہر ہوا ہے؟ کیا تمہارے اخلاق اور معاملات میں شکر کا اثر ظاہر ہوا ہے؟

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

• اَخِی الْمُسْلِمَ الْحَبِیْبَ: لٰكِنْ اَكْثَرَ صَرَاحَةً فَنَقُوْلُ:

• هَلْ مِنَ الشُّكْرِ عَلٰی نِعْمَةِ الْاِسْلَامِ اَنْ یَّتَشَبَّهَ الْمُسْلِمُ وَالْمُسْلِمَةُ بِغَیْرِ الْمُسْلِمِیْنَ مِنَ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَالضَّالِّیْنَ؟

• هَلْ مِنَ الشُّكْرِ عَلَى النِّعَمِ، مَا تَفْعَلُهُ كَثِیْرٌ مِّنَ النِّسَاءِ الْیَوْمَ مِنَ التَّبَرُّجِ وَاتِّبَاعِ الْمُوْضَّاتِ، وَلُبْسِ الْمَلَابِسِ الْفَاتِنَةِ الَّتِیْ خَرَجْنَ بِهَا عَنْ حُدُوْدِ الشَّرْعِ وَالْحَیَاءِ وَالْحِشْمَةِ وَالْعَفَافِ؟

• هَلْ مِنَ الشُّكْرِ تَضْیِیْعُ كَثِیْرٍ مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ لِلصَّلَوَاتِ، وَتَرْكُهُمُ الْجُمَعَ وَالْجَمَاعَاتِ، وَاتِّبَاعُهُمْ لِلْبِدَعِ وَالضَّلَالَاتِ؟

• هَلْ مِنَ الشُّكْرِ تَهَاوُنُ الْكَثِیْرِیْنَ بِصِیَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ، وَتَضْیِیْعُ نَهَارِهِ فِی النَّوْمِ، وَلَیْلِهِ فِی السَّهَرِ اَمَامَ شَاشَاتِ التِّلْفَازِ، وَلُعَبِ الْبَلُوْتِ وَالنَّرْدِ؟ هَلْ مِنَ الشُّكْرِ تَاْخِیْرُ كَثِیْرٍ مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ لِحَجِّ الْفَرِیْضَةِ مَعَ تَمَامِ قُدْرَتِهِمْ وَاسْتِطَاعَتِهِمْ؟ هَلْ مِنَ الشُّكْرِ مَنْعُ الزَّكَاةِ، وَقَبْضُ الْاَیْدِیْ عَنِ الصَّدَقَاتِ، وَتَرْكُ الْاِنْفَاقِ فِیْ وُجُوْهِ الْبِرِّ وَالْخَیْرِ؟

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

• اے میرے پیارے مسلمان بھائی! ہمیں زیادہ وضاحت سے کہنا چاہیے:

• کیا یہ اسلام کی نعمت پر شکر ادا کرنا ہے کہ مسلمان مرد اور مسلمان عورت ان غیر مسلموں کی مشابہت اختیار کریں جن پر اللہ کا غضب ہوا اور جو گمراہ ہیں؟

• کیا یہ نعمتوں کی شکر گزاری میں سے ہے آج کل جو عورتوں کی کثرت زیب و زینت ظاہر کر رہی ہے اور رنگ نکھارنے والی چیزوں کے پیچھے لگی ہوئی ہے اور فتنہ انگیز لباس پہن رہی ہے جن کی وجہ سے وہ شریعت، حیاء، وقار اور پاک دامنی کی حدود سے باہر نکل رہی ہے؟

• کیا بہت سے مسلمانوں کا نمازیں ضائع کرنا، ان کا جمعے اور نمازِ باجماعت کا چھوڑنا اور ان کا بدعتوں اور گمراہیوں کا پیروکار ہونا بھی شکر گزاری میں سے ہے؟

• کیا بہت سے لوگوں کا ماہ رمضان کے روزوں کو اہمیت نہ دینا، اس کے دن کو سو کر ضائع کر دینا، اس کی رات کو ٹیلی ویژن کی سکرینوں کے سامنے جاگ کر اور سنوکر اور شطرنج کھیل کر ضائع کرنا شکر گزاری ہے؟ کیا مسلمانوں کی اکثریت کا فریضۂ حج کو اپنی مکمل قدرت اور استطاعت ہونے کے باوجود مؤخر کرنا شکر گزاری ہے؟ کیا زکوٰۃ ادا نہ کرنا اور صدقات سے اپنے ہاتھ روک لینا اور نیکی اور بھلائی کے کاموں میں خرچ نہ کرنا شکر میں آتا ہے؟

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

• هَلْ مِنَ الشُّكْرِ مُحَارَبَةُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ عَنْ طَرِيْقِ التَّعَامُلِ بِالرِّبَا،وَالْعَمَلِ فِىْ مُؤَسَّسَاتِهِ؟هَلْ مِنَ الشُّكْرِ اِهْدَارُ الْاَمْوَالِ الطَّائِلَةِ فِىْ جَلْبِ الدُّخَانِ وَالْمُخَدِّرَاتِ وَالْمُسْكِرَاتِ وَغَيْرِهَامِنَ السُّمُوْمِ الْقَاتِلَةِ ؟

• هَلْ مِنْ شُكْرِ النِّعْمَةِ مَا يَفْعَلُهُ كَثِيْرٌ مِّنْ شَبَابِنَا؛مِنْ اِتْلَافٍ لِسَّيَّارَاتِهِمْ بِالتَّفْحِيْطِ،وَالتَّطْعِيْسِ،وَالسُّرْعَةِ الْجُنُوْنِيَّةِ؟

• هَلْ مِنَ الشُّكْرِ اسْتِخْدَامُ نِعْمَةِ الْهَاتِفِ فِى الْمُعَاكَسَاتِ، وَتَضِيْعُ الْاَوْقَاتِ،وَفِيْمَا يُغْضَبُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ؟

• هَلْ مِنَ الشُّكْرِ مَا يَفْعَلُهُ كَثِيْرٌ مِّنَ الْاَغْنِيَاءِ الْيَوْمَ؛مِنْ اِهَانَةٍ لِّلنِّعْمَةِ،وَاِلْقَاءِ الْاَطْعِمَةِ فِى الصَّنَادِيْقِ مَعَ الْقَاذُوْرَاتِ؟

• کیا سودی معاملہ کر کے اللہ عزوجل سے کھلم کھلا جنگ کرنا اور سودی اداروں میں کام کرنا بھی شکر ہے؟ کیا سگریٹ، مخدر (سکون آور ادویات)، نشہ آور اشیاء اور ان کے علاوہ زہر قاتل اشیاء کو حاصل کرنے میں بھاری سرمائے کو ضائع کرنا شکر گزاری میں آتا ہے؟

• ہمارے بہت سے نوجوان جو گاڑیوں کے ٹائروں سے شور پیدا کر کے (ٹائر برننگ) اور ڈرفٹنگ کر کے اور جنونی حد تک تیز چلا کر اپنی گاڑیاں تباہ کر رہے ہیں کیا یہ نعمت کے شکر میں سے ہے؟

• کیا ٹیلی فون کی نعمت کو منفی کاموں میں استعمال کرنا، اوقات کو ضائع کرنا اور وہ کام کرنا جن سے اللہ عزوجل غضب ناک ہوتا ہے شکر میں سے ہے؟

• بہت سے مال دار آج کل جو نعمتوں کی ناقدری کر رہے ہیں اور کھانے پینے کی چیزوں کو کوڑے کے ڈبوں میں پھینک رہے ہیں کیا یہ بھی شکر گزاری ہے؟

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مَعْرِفَةُ النِّعَمِ

• اَخِی الْمُسْلِمَ: اِنَّ مَعْرِفَةَ النِّعْمَةِ مِنْ اَعْظَمِ اَرْكَانِ الشُّكْرِ، حَيْثُ اِنَّهُ يَسْتَحِيْلُ وُجُوْدُ الشُّكْرِ بِدُوْنِ مَعْرِفَةِ النِّعْمَةِ، وَذَالِکَ لِاَنَّ مَعْرِفَةَ النِّعْمَةِ هِیَ السَّبِيْلُ اِلٰی مَعْرِفَةِ الْمُنْعِمِ، فَاِذَا عَرَفَ الْاِنْسَانُ النِّعْمَةَ تَوَصَّلَ بِمَعْرِفَتِهَا اِلٰی مَعْرِفَةِ الْمُنْعِمِ بِهَا، وَمَتٰی عَرَفَ الْمُنْعِمَ بِهَا اَحَبَّهُ، وَمَحَبَّتُهُ سُبْحَانَهُ تَسْتَلْزِمُ شُكْرَهُ.

• وَلَيْسَتِ النِّعَمُ مَقْصُوْرَةً عَلَى الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ فَحَسْبُ، كَمَا يَظُنُّ كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ، بَلْ هِیَ كَثِيْرَةٌ لَّا تُحْصٰی، فَكُلُّ حَرَكَةٍ مِنَ الْحَرَكَاتِ، وَكُلُّ نَفَسٍ مِّنَ الْاَنْفَاسِ لِلّٰهِ تَعَالٰی فِيْهِ نِعَمٌ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ سُبْحَانَهُ.

• قَالَ اَبُو الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: ''مَنْ لَّمْ يَعْرِفْ نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِلَّا فِیْ مَطْعَمِهِ وَمَشْرَبِهِ، فَقَدْ قَلَّ عِلْمُهُ وَحَضَرَ عَذَابُهُ''.

• وَلِذَالِکَ ذُكِرَ اَنَّ شُكْرَ الْعَامَّةِ: يَكُوْنُ عَلَى الْمَطْعَمِ، وَالْمَشْرَبِ، وَالْمَلْبَسِ، وَقُوَّةِ الْاَبْدَانِ، وَشُكْرَ الْخَاصَّةِ: عَلَى التَّوْحِيْدِ، وَالْاِيْمَانِ، وَقُوَّةِ الْقُلُوْبِ.

نعمتوں کی پہچان

• اے میرے مسلمان بھائی! بے شک نعمتوں کو پہچاننا شکر کے ارکان میں سے سب سے بڑا رکن ہے، کیونکہ نعمت کو پہچانے بغیر شکر کا وجود محال ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ نعمتوں کو پہچاننا ہی منعم کی پہچان کا راستہ ہے۔ جب انسان نعمت کو پہچان لیتا ہے تو اس کی معرفت کے ذریعے سے وہ منعم کی پہچان تک پہنچ جاتا ہے۔ اور جب وہ نعمتوں کے انعام کرنے والے کو پہچان جاتا ہے تو اس سے محبت کرنے لگتا ہے اور اس پاک ہستی کی محبت اس کے شکر کو لازم کرتی ہے۔

• اور نعمتیں صرف کھانے پینے تک ہی محدود نہیں ہیں جیسا کہ بہت سے لوگ یہ خیال کرتے ہیں، بلکہ یہ اتنی زیادہ ہیں جو شمار نہیں کی جاسکتیں۔ چنانچہ حرکات میں سے ہر حرکت اور سانسوں میں سے ہر سانس میں اللہ تعالیٰ کی ایسی نعمتیں ہیں جو اللہ سبحانہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

• سیدنا ابو درداءؓ نے فرمایا: ''جو کھانے اور پینے کے علاوہ اپنی ذات پر اللہ کی کسی اور نعمت کو نہیں پہچانتا تو درحقیقت اس کا علم کم ہوگیا ہے اور اس کے عذاب کا وقت آگیا''۔

اسی وجہ سے بیان کیا جاتا ہے کہ عام لوگوں کا شکر کھانے پینے، لباس اور جسموں کی قوت پر ہوتا ہے جبکہ خاص لوگوں کا شکر توحید، ایمان اور دلوں کی قوت پر ہوتا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

رُؤُوسُ النِّعَمِ

• ذَكَرْنَا اَنَّ نِعَمَ اللّٰهِ تَعَالٰى لَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى،وَلٰكِنْ يُمْكِنُ اَنْ نَذْكُرَ رُؤُوسَ تِلْكَ النِّعَمِ:

1. **نِعْمَةُ الْإِسْلَامِ وَالْإِيْمَانِ:** وَهِيَ وَاللّٰهِ،اَعْظَمُ نِعْمَةٍ اَنْعَمَ اللّٰهُ بِهَا عَلَيْنَا؛ حَيْثُ جَعَلَنَا مِنْ اَهْلِ الْاِسْلَامِ وَالتَّوْحِيْدِ،وَلَمْ يَجْعَلْنَا مِنَ الْيَهُوْدِ الَّذِيْنَ سَبُّوا اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ،وَوَصَفُوْهُ بِاَقْبَحِ الصِّفَاتِ وَاَخَسِّهَا،اَوِ النَّصَارٰى الَّذِيْنَ عَبَدُوْا غَيْرَ اللّٰهِ،وَنَسَبُوْا اِلَيْهِ الْوَلَدَ، تَعَالَى اللّٰهُ عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا.

• قَالَ مُجَاهِدٌ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى: ﴿وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً﴾[لقمان:20] قَالَ: ”هِيَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ“.

• وَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ: ”مَا اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَى الْعِبَادِ نِعْمَةً اَفْضَلُ مِنْ اَنْ عَرَّفَهُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ“.

• وَقَالَ ابْنُ اَبِي الْحَوَارِيِّ: ”قُلْتُ لِاَبِيْ مُعَاوِيَةَ: مَا اَعْظَمَ النِّعْمَةَ عَلَيْنَا فِي التَّوْحِيْدِ!! نَسْاَلُ اللّٰهَ اَلَّا يَسْلُبَنَا اِيَّاهُ“.

بنیادی نعمتیں

• ہم نے اس بات کا ذکر کیا ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو نہ گنا جاسکتا ہے اور نہ ہی شمار کیا جاسکتا ہے لیکن ممکن ہے کہ ہم ان نعمتوں میں سے بڑی بڑی کا تذکرہ کریں:

1. **اسلام اور ایمان کی نعمت:** اللہ کی قسم! یہ سب سے بڑی نعمت ہے جو اللہ نے ہم پر انعام کی ہے کہ اس نے ہمیں اہل اسلام اور اہل توحید میں سے بنایا اور ہمیں یہودیوں میں سے نہیں بنایا جنہوں نے اللہ عزوجل کو برا بھلا کہا اور سب سے قبیح اور گھٹیا ترین اوصاف سے اسے موصوف کیا، یا ہمیں عیسائی نہیں بنایا جنہوں نے غیر اللہ کی عبادت کی اور اللہ سے اولاد منسوب کی، اللہ اس سے بہت بلند و برتر ہے جو وہ کہتے ہیں۔

• مجاہدؒ اللہ تعالیٰ کے اس قول کے بارے میں: ”اور اس نے تم پر اپنی ظاہری و باطنی نعمتیں پوری کردیں“ کہتے ہیں کہ اس سے مراد ”لا الہ الا اللہ“ ہے۔

• ابن عیینہؒ کہتے ہیں: ”اللہ نے بندوں کو لا الہ الا اللہ کی معرفت سے افضل کوئی نعمت عطا نہیں فرمائی“۔

• ابن ابی حواریؒ کہتے ہیں، میں نے ابومعاویہ سے کہا: توحید ہم پر کتنی عظیم نعمت ہے!! ہم اللہ سے سوال کرتے ہیں کہ وہ ہم سے یہ نعمت کبھی نہ چھینے“۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

2. نِعۡمَةُ السَّتۡرِ وَالۡاِمۡهَالِ: وَهِيَ اَيۡضًا مِنۡ اَعۡظَمِ النِّعَمِ؛ لِاَنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ لَوۡ عَاجَلَنَا بِالۡعُقُوۡبَةِ لَهَلَكۡنَا.

• قَالَ مُقَاتِلٌ فِيۡ قَوۡلِهٖ تَعَالٰى: ﴿وَاَسۡبَغَ عَلَيۡكُمۡ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً﴾[لقمان:20]. قَالَ: "اَمَّا الظَّاهِرَةُ فَالۡاِسۡلَامُ، وَاَمَّا الۡبَاطِنَةُ: فَسَتۡرُهٗ عَلَيۡكُمُ الۡمَعَاصِيَ".

• وَقَالَ رَجُلٌ لِاَبِيۡ تَمِيۡمَةَ: "كَيۡفَ اَصۡبَحۡتَ؟"، قَالَ: "اَصۡبَحۡتُ بَيۡنَ نِعۡمَتَيۡنِ، لَا اَدۡرِيۡ اَيَّتُهُمَا اَفۡضَلُ؟ ذُنُوۡبٌ سَتَرَهَا اللّٰهُ، فَلَا يَسۡتَطِيۡعُ اَنۡ يُّعَيِّرَنِيۡ بِهَا اَحَدٌ، وَمَوَدَّةٌ قَذَفَهَا اللّٰهُ فِيۡ قُلُوۡبِ الۡعِبَادِ لَا يَبۡلُغُهَا عِلۡمِيۡ".

• وَكَتَبَ بَعۡضُ الۡعُلَمَاءِ اِلٰى اَخٍ لَّهٗ: "اَمَّا بَعۡدُ، فَقَدۡ اَصۡبَحَ بِنَا مِنۡ نِّعَمِ اللّٰهِ مَا لَا نُحۡصِيۡهِ، مَعَ كَثۡرَةِ مَا نَعۡصِيۡهِ، فَمَا نَدۡرِيۡ اَيُّهُمَا نَشۡكُرُ: اَجَمِيۡلٌ مَا يَسۡتُرُ، اَمۡ قَبِيۡحٌ مَا سُتِرَ؟!".

3. نِعۡمَةُ التَّذۡكِيۡرِ: قَالَ ابۡنُ الۡقَيِّمِ: "وَمِنۡ دَقِيۡقِ نِعَمِ اللّٰهِ عَلَى الۡعَبۡدِ الَّتِيۡ لَا يَكَادُ يَفۡطِنُ لَهَا، اَنَّهٗ يُغۡلِقُ عَلَيۡهِ بَابَهٗ، فَيُرۡسِلُ اللّٰهُ اِلَيۡهِ مَنۡ يَّطۡرُقُ عَلَيۡهِ الۡبَابَ يَسۡاَلُهٗ شَيۡئًا مِنَ الۡقُوۡتِ؛ لِيُعَرِّفَهٗ نِعۡمَتَهٗ عَلَيۡهِ".

2. پردہ پوشی اور مہلت دینے کی نعمت: یہ بھی بہت بڑی نعمتوں میں سے ہے کیونکہ اگر اللہ عزوجل ہمیں جلدی سزا دے دے تو ہم تباہ ہو جائیں۔

• مقاتل نے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں فرمایا ہے: "اور اس نے تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کر دیں"۔ وہ کہتے ہیں کہ ظاہری نعمت تو اسلام ہے اور باطنی نعمت اس کا تمہاری نافرمانیوں پر پردہ ڈالنا ہے"۔

• اور ایک آدمی نے ابو تمیمہ سے پوچھا: "آپ نے صبح کس حال میں کی؟"، انہوں نے کہا: "میں نے دو نعمتوں میں صبح کی، میں نہیں جانتا کہ ان میں سے افضل کون سی ہے؟ کچھ گناہ جن پر اللہ نے پردہ ڈال دیا کہ کوئی بھی مجھے ان گناہوں کا طعنہ دینے کی استطاعت نہیں رکھتا اور وہ محبت جیسے اللہ نے بندوں کے دلوں میں ڈال دیا جس تک میرا علم نہیں پہنچ سکتا"۔

• اور بعض علماء نے اپنے کسی بھائی کی طرف لکھ بھیجا "اما بعد! ہم پر اللہ کی اتنی نعمتیں ہو چکی ہیں جن کو ہم شمار نہیں کر سکتے باوجود ان نافرمانیوں کے جو ہم بکثرت کر رہے ہیں، نہیں جانتے کہ ان میں سے ہم کس کا شکر ادا کریں: کیا وہ اچھا کام جو (عیبوں پر) پردہ ڈالتا ہے یا وہ قبیح کام جس پر پردہ ڈال دیا گیا ہے!"۔

3. یاد دہانی کی نعمت: ابن قیمؒ کہتے ہیں: "اور بندے پر اللہ کی باریک نعمتوں میں سے جن کو وہ سمجھ نہیں پاتا یہ ہے کہ وہ اپنے دروازے کو (بخل کی وجہ سے) اپنے اوپر بند کر لیتا ہے تو اللہ اس کی طرف ایسے آدمی کو بھیجتا ہے جو اس کا دروازہ کھٹکھٹاتا ہے، اس سے کوئی غذا مانگتا ہے تاکہ اللہ اس کو اس پر اپنی نعمت کی پہچان کروائے"۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

• قَالَ سَلَامُ بْنُ اَبِیْ مُطِیْعٍ: ”دَخَلْتُ عَلٰی مَرِیْضٍ اَعُوْدُهٗ، فَاِذَا هُوَ یَئِنُّ، فَقُلْتُ لَهٗ: اُذْكُرِ الْمَطْرُوْ حِیْنَ عَلَى الطَّرِیْقِ، اُذْكُرِ الَّذِیْنَ لَا مَاْوٰی لَهُمْ، وَلَا لَهُمْ مَنْ یَّخْدِمُهُمْ، قَالَ: ثُمَّ دَخَلْتُ عَلَیْهِ بَعْدَ ذٰلِكَ، فَسَمِعْتُهٗ یَقُوْلُ لِنَفْسِهِ: اُذْكُرِی الْمَطْرُوْ حِیْنَ فِی الطَّرِیْقِ اُذْكُرِیْ مَنْ لَّا مَاْوٰی لَهٗ، وَلَا لَهٗ مَنْ یَّخْدِمُهٗ“.

4. **نِعْمَةُ فَتْحِ بَابِ التَّوْبَةِ:** فَمِنْ نِعَمِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ عَلٰی عِبَادِهٖ اَنَّهٗ لَمْ یُغْلِقْ بَابَ التَّوْبَةِ دُوْنَهُمْ، مَهْمَا كَانَتْ ذُنُوْبُهُمْ وَمَعَاصِیْهِمْ، وَفِیْ اَثَرٍ اِلٰهِیٍّ یَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: اَهْلُ ذِكْرِیْ اَهْلُ مَجَالِسَتِیْ، وَاَهْلُ شُكْرِیْ اَهْلُ زِیَادَتِیْ، وَاَهْلُ طَاعَتِیْ اَهْلُ كَرَامَتِیْ، وَاَهْلُ مَعْصِیَتِیْ لَا اُقَنِّطُهُمْ مِنْ رَّحْمَتِیْ، اِنْ تَابُوْا اِلَیَّ فَاَنَا حَبِیْبُهُمْ، وَاِنْ لَّمْ یَتُوْبُوْا فَاَنَا طَبِیْبُهُمْ، اَبْتَلِیْهِمْ بِالْمَصَائِبِ لِاُطَهِّرَهُمْ مِنَ الْمَعَایِبِ، وَفِی الْحَدِیْثِ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ اَنَّهٗ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی فَتَحَ لِلتَّوْبَةِ بَابًا مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ، عَرْضُهٗ اَرْبَعُوْنَ سَنَةً لَا یُغْلِقُهٗ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا. [اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ، وَقَالَ: حَسَنٌ صَحِیْحٌ]

• سلام بن ابی مطیع کہتے ہیں: ”میں ایک مریض کی عیادت کے لیے گیا تو اس وقت وہ آہیں بھر رہا تھا، میں نے اس کو کہا: ان لوگوں کو یاد کرو جو راستوں میں پڑے ہوئے ہیں اور ان کو جن کا کوئی ٹھکانہ نہیں اور نہ ہی ان کی کوئی خدمت کرنے والا ہے، کہتے ہیں کہ پھر اس کے بعد جب میں اس کے پاس گیا تو میں نے سنا وہ اپنے آپ سے کہہ رہا تھا: ان لوگوں کو یاد کرو جو راستوں میں پڑے ہوئے ہیں، ان کو یاد کرو جن کا کوئی ٹھکانہ نہیں اور نہ ان کی کوئی خدمت کرنے والا ہے“۔

4. **توبہ کا دروازہ کھلا ہونے کی نعمت:** اللہ عزوجل کی اپنے بندوں پر نعمتوں میں سے ایک یہ ہے کہ اس نے ان پر توبہ کا دروازہ بند نہیں کیا، خواہ ان کے گناہ اور نافرمانیاں کتنی ہی کیوں نہ ہوں۔ حدیث قدسی میں ہے کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: میرا ذکر کرنے والے میرے ہم مجلس ہیں، میرا شکر ادا کرنے والے میری زیادہ نعمتیں حاصل کرنے والے ہیں، میری اطاعت کرنے والے میری طرف سے عزت پانے والے ہیں اور میری نافرمانی کرنے والے اگر میری بارگاہ میں توبہ کر لیں تو میں انہیں اپنی رحمت سے مایوس نہیں کرتا، میں ان کا حبیب ہوں لیکن اگر وہ توبہ نہ کریں تو میں ان کا طبیب ہوں، میں ان کو مصیبتوں میں گرفتار کرتا ہوں تاکہ میں ان کو عیبوں سے پاک کر دوں“۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی حدیث میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”بے شک اللہ تعالیٰ نے مغرب کی جانب توبہ کا ایک دروازہ کھول رکھا ہے، جس کی چوڑائی چالیس سال کی مسافت ہے، وہ اس کو بند نہیں کرے گا جب تک کہ سورج مغرب کی طرف سے طلوع نہ ہو جائے“۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

• اِخْوَانِیْ:

• اَیْنَ التَّائِبُوْنَ الْعَائِدُوْنَ؟

• اَیْنَ الرَّاكِعُوْنَ السَّاجِدُوْنَ؟

• اَیْنَ الْحَامِدُوْنَ الشَّاكِرُوْنَ؟

5. **نِعْمَةُ الْاِصْطِفَاءِ:** وَهٰذِهِ النِّعْمَةُ یَشْعُرُ بِهَا اَهْلُ الْاِسْتِقَامَةِ وَالْوَرَعِ وَالْاِقْبَالِ عَلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ دُوْنَ غَیْرِهِمْ، فَاللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ ثَبَّتَ هٰؤُلَاءِ عَلٰى دِیْنِهٖ فِیْ زَمَنِ الْفِتَنِ، وَصَرَفَهُمْ اِلٰى طَاعَتِهٖ فِیْ حِیْنٍ اَنَّهُ صَرَفَ اَكْثَرَ النَّاسِ عَنْهَا، وَحَبَّبَهُمْ فِی الْاِیْمَانِ وَزَیَّنَهُ فِیْ قُلُوْبِهِمْ، وَكَرَّهَ اِلَیْهِمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ، وَهٰذِهٖ مِنْ اَعْظَمِ النِّعَمِ الَّتِیْ یَسْتَحِقُّ عَلَیْهَا سُبْحَانَهٗ تَمَامَ الشُّكْرِ وَغَایَةَ الْحَمْدِ.

• مَرَّ وَهْبُ بْنُ مُنَبِّهٍ وَمَعَهُ رَجُلٌ عَلٰى رَجُلٍ مُبْتَلٰى: اَعْمٰى مَجْذُوْمٍ مُقْعَدٍ بِهٖ بَرَصٌ، وَهُوَ یَقُوْلُ: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى نِعَمِهٖ'' فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ الَّذِیْ كَانَ مَعَ وَهْبٍ: ''اَیُّ شَیْءٍ بَقِیَ عَلَیْكَ مِنَ النِّعْمَةِ تَحْمَدُ اللّٰهَ عَلَیْهَا؟!''، وَكَانَ هٰذَا الرَّجُلُ

• اے میرے بھائیو!

• کہاں ہیں توبہ کرنے والے، پلٹنے والے؟

• کہاں ہیں رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے؟

• کہاں ہیں حمد کرنے والے، شکر کرنے والے؟

5. **چنے جانے کی نعمت:** اور اس نعمت کو صرف اہل استقامت، اہل تقویٰ اور اللہ عزوجل کی طرف رخ کرنے والے ہی سمجھ سکتے ہیں اور ان کے علاوہ کوئی دوسرا نہیں سمجھ سکتا، پس اللہ عزوجل نے فتنوں کے زمانے میں ان لوگوں کو اپنے دین پر قائم رکھا، اور ان کو ایسے وقت میں اپنی اطاعت کی طرف موڑ لیا جس وقت اس نے اکثر لوگوں کو اپنی اطاعت سے پھیر دیا، ان کے دلوں میں ایمان کو محبوب اور مزین کر دیا اور ان کے لیے کفر، فسوق اور نافرمانی کو ناپسندیدہ بنا دیا، اور یہ بڑی عظیم نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے جس پر اللہ سبحانہ مکمل شکر اور انتہا درجے کی حمد کا حق دار ہے۔

• وہب بن منبہ اور ان کے ہمراہ ایک شخص ایک مصیبت زدہ کے پاس سے گزرے۔ وہ شخص نابینا، کوڑھی، اپاہج، اور پھلبہری کے مرض میں بھی مبتلا تھا، اس کے باوجود وہ کہہ رہا تھا ''اللہ کی نعمتوں پر اس کا شکر ہے''، وہب کے ہمراہ شخص نے اس کو کہا: اللہ کی کون سی نعمت تیرے پاس باقی رہ گئی ہے جس پر تو اللہ کا شکر ادا کر رہا ہے؟! اور یہ شخص ایسی

© AL HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فِیۡ قَرۡیَةٍ تَعۡمَلُ بِالۡمَعَاصِیۡ،فَقَالَ لِلرَّجُلِ:’’اِرۡمِ بِبَصَرِکَ اِلٰی اَهۡلِ الۡمَدِیۡنَةِ،فَانۡظُرۡ اِلٰی کَثۡرَةِ اَهۡلِهَا وَمَا یَعۡمَلُوۡنَ.اَفَلَا اَحۡمَدُ اللّٰهَ اَنَّهٗ لَیۡسَ فِیۡهَا اَحَدٌ یَعۡرِفُهٗ غَیۡرِیۡ؟‘‘.

6.نِعۡمَةُ الصِّحَّةِ وَالۡعَافِیَةِ وَسَلَامَةُ الۡجَوَارِحِ:

• کَانَ اَبُو الدَّرۡدَاءِ یَقُوۡلُ:’’اَلصِّحَّةُ الۡمُلۡکُ‘‘.

• وَحَکٰی سَلۡمَانُ الۡفَارِسِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنۡهُ:’’اَنَّ رَجُلًا بُسِطَ لَهٗ مِنَ الدُّنۡیَا،فَانۡتُزِعَ مَا فِیۡ یَدَیۡهِ حَتّٰی لَمۡ یَکُنۡ لَهٗ اِلَّا حَصِیۡرٌ بَالِیَةٌ، فَجَعَلَ یَحۡمَدُ اللّٰهَ تَعَالٰی وَیُثۡنِیۡ عَلَیۡهِ،فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ اٰخَرُ قَدۡ بُسِطَ لَهٗ مِنَ الدُّنۡیَا:اَرَاَیۡتَکَ اَنۡتَ عَلٰی مَا تَحۡمَدُ اللّٰهَ؟فَقَالَ الرَّجُلُ:اَحۡمَدُهٗ عَلٰی مَا لَوۡ اُعۡطِیۡتُ بِهٖ مَا اُعۡطِیَ الۡخَلۡقَ لَمۡ اُعۡطِهِمۡ اِیَّاهُ،قَالَ:وَمَا ذَاکَ؟قَالَ:اَرَاَیۡتَکَ بَصَرَکَ؟اَرَاَیۡتَکَ لِسَانَکَ؟اَرَاَیۡتَکَ یَدَیۡکَ؟اَرَاَیۡتَکَ رِجۡلَیۡکَ؟‘‘.

• وَجَاءَ رَجُلٌ اِلٰی یُوۡنُسَ بۡنِ عُبَیۡدٍ،یَشۡکُوۡ ضِیۡقَ حَالِهٖ،فَقَالَ لَهٗ یُوۡنُسُ:’’اَیَسُرُّکَ بِبَصَرِکَ هٰذَا مِائَةُ اَلۡفِ دِرۡهَمٍ؟قَالَ الرَّجُلُ: لَا،قَالَ:فَبِیَدَیۡکَ مِائَةُ اَلۡفٍ؟قَالَ:لَا.قَالَ فَبِرِجۡلَیۡکَ مِائَةُ

بستی میں رہتا تھا جو (اللہ کی) نافرمانی کے کام کرتی تھی،تو اس (مصیبت زدہ شخص) نے اس شخص سے کہا:’’ذرا ان شہر والوں کی طرف نگاہ دوڑاؤ،پھر ان کی کثیر تعداد اور جو اعمال وہ کر رہے ہیں ان کو دیکھو،کیا میں اس پر اللہ کی حمد (وشکر) نہ کروں کہ میرے سوا اس شہر میں اللہ کو کوئی بھی نہیں پہچانتا؟!‘‘۔

6. صحت،عافیت اور اعضاء کی سلامتی کی نعمت:

• سیدنا ابو درداءؓ کہا کرتے تھے کہ’’تندرستی بادشاہی ہے‘‘۔

• سیدنا سلمان فارسیؓ نے ایک حکایت بیان کی کہ’’ایک آدمی کے لیے دنیا فراخ کردی گئی تھی پھر جو کچھ اس کے پاس تھا وہ سب چھین لیا گیا حتی کہ صرف ایک بوسیدہ چٹائی باقی رہ گئی تو وہ اللہ تعالی کی حمد وثنا کرنے لگا،ایک دوسرا شخص جس کے لیے دنیا فراخ کردی گئی تھی نے اس سے کہا:’’بتاؤ تو ذرا کہ تم کس بات پر اللہ کی تعریف کر رہے ہو؟ تو اس آدمی نے کہا:میں اس بات پر اس کی حمد کرتا ہوں کہ اگر مجھے وہ دے دیا جائے جو اس نے مخلوق کو دیا تو میں وہ ان کو نہ دیتا۔اس نے کہا:وہ کیا ہے؟اس نے کہا:کیا تم نے اپنی آنکھ کے بارے میں غور کیا؟ کیا تم نے اپنی زبان،دونوں ہاتھوں اور دونوں پاؤں کے بارے میں غور کیا؟۔

• یونس بن عبید کے پاس ایک آدمی آیا،وہ اپنی تنگ دستی کی شکایت کرنے لگا،تو یونس نے اس سے کہا:کیا تمہاری اس آنکھ کے بدلے ایک لاکھ درہم تمہیں خوش کریں گے؟اس آدمی نے کہا:نہیں!انہوں نے کہا:تمہارے دونوں ہاتھوں کے بدلے ایک لاکھ؟وہ بولا کہ نہیں،(یونس بن عبید نے) کہا:کیا ایک لاکھ کے بدلے اپنے دونوں پاؤں دو گے؟

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الُفٍ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَذَكَّرَهُ نِعَمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ لَهُ: اَرٰى عِنْدَكَ مِئِيْنَ الْاُلُوْفِ وَاَنْتَ تَشْكُو الْحَاجَةَ!!''.

7. نِعْمَةُ الْمَالِ: [اَلطَّعَامُ وَالشَّرَابُ وَاللِّبَاسُ].

• قَالَ بَكْرُ الْمُزَنِيُّ: ''وَاللّٰهِ مَا اَدْرِىْ اَىُّ النِّعْمَتَيْنِ اَفْضَلُ عَلَىَّ وَعَلَيْكُمْ، اَنِعْمَةُ الْمَسْلَكِ، اَمْ نِعْمَةُ الْمَخْرَجِ اِذَا اَخْرَجَهُ مِنَّا؟''، فَقَالَ الْحَسَنُ: ''اِنَّهَا نِعْمَةُ الطَّعَامِ''.

• وَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا: ''مَا مِنْ عَبْدٍ يَشْرَبُ الْمَاءَ الْقُرَاحَ الصَّافِىَ فَيَدْخُلُ بِغَيْرِ اَذًى، وَيَخْرُجُ بِغَيْرِ اَذًى اِلَّا وَجَبَ عَلَيْهِ الشُّكْرُ''.

• وَقَالَ بَعْضُ السَّلَفِ فِىْ خُطْبَتِهٖ يَوْمَ عِيْدٍ: ''اَصْبَحْتُمْ زُهْرًا، وَاَصْبَحَ النَّاسُ غُبْرًا، وَاَصْبَحَ النَّاسُ يَنْسِجُوْنَ وَاَنْتُمْ تَلْبَسُوْنَ، وَاَصْبَحَ النَّاسُ يُنْتِجُوْنَ وَاَنْتُمْ تَرْكَبُوْنَ، وَاَصْبَحَ النَّاسُ يَزْرَعُوْنَ وَاَنْتُمْ تَاْكُلُوْنَ، فَبَكٰى وَاَبْكَاهُمْ''.

• وَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ قُرْطٍ الْاَزْدِىُّ، وَقَدْ رَاٰى عَلَى النَّاسِ اَلْوَانَ الثِّيَابِ فِىْ يَوْمِ الْعِيْدِ: ''يَالَهَا مِنْ نِعْمَةٍ مَا اَعْظَمَهَا، وَمِنْ كَرَامَةٍ مَا اَظْهَرَهَا، وَاِنَّمَا تَثْبُتُ النِّعَمُ بِشُكْرِ الْمُنْعَمِ عَلَيْهِ لِلْمُنْعِمِ''.

اس نے کہا: نہیں، تو انہوں نے اس کو اللہ کی وہ نعمتیں جو اس پر تھیں یاد دلائیں۔ پھر فرمایا: میں دیکھتا ہوں کہ تمہارے پاس لاکھوں ہیں اس کے باوجود تم محتاجی کی شکایت کر رہے ہو!!

7. مال کی نعمت: (کھانا، پینا اور لباس)

• بکر مزنی کہتے ہیں: ''اللہ کی قسم! مجھے نہیں معلوم کہ کون سی نعمت ان دو نعمتوں میں سے جو مجھ پر اور تم پر ہیں بہتر ہے؟ آیا (غذا) کے داخل ہونے کے راستے کی نعمت یا باہر نکلنے کے راستے کی، جب وہ (فضلہ) ہم سے باہر نکالتا ہے؟'' تو حسن نے کہا: ''یقیناً کھانے کی نعمت''۔

• سیدہ عائشہؓ فرماتی ہیں: ''جو بندہ بھی خالص اور صاف پانی پیے پھر وہ بغیر تکلیف کے حلق سے نیچے اتر جائے اور بغیر تکلیف کے خارج ہو جائے تو اس پر شکر کرنا واجب ہو جاتا ہے''۔

• اور بعض سلف صالحین نے عید کے روز اپنے خطبہ میں فرمایا: ''تم نے اچھے حال میں صبح کی جبکہ کچھ لوگوں نے غبار آلود حال میں، کچھ لوگوں نے کپڑے بُنتے ہوئے جبکہ تم نے پہنتے ہوئے، کچھ لوگوں نے نسل حاصل کرتے ہوئے صبح کی اور تم نے سواری کرتے ہوئے، کچھ لوگوں نے غلہ کاشت کرتے ہوئے صبح کی جبکہ تم نے کھاتے ہوئے پھر وہ خود بھی روئے اور لوگوں کو بھی رلا دیا''۔

• اور عبداللہ بن قُرط ازدی نے عید کے دن لوگوں کو رنگا رنگ کپڑے پہنے دیکھا تو فرمایا: ''اے یہ نعمت! کیا ہی عظیم یہ نعمت ہے، کتنی ہی زیادہ واضح اور ظاہر ہے یہ عزت و کرامت! اور نعمتیں صرف اس صورت قائم رہ سکتی ہیں کہ جب انعام یافتہ منعم کا شکر بھی ادا کرتا ہو''۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اَقْسَامُ النِّعَمِ

• قَالَ الْإِمَامُ ابْنُ الْقَيِّمِ: اَلنِّعَمُ ثَلَاثٌ:

1. نِعْمَةٌ حَاصِلَةٌ يَعْلَمُ بِهَا الْعَبْدُ.

2. وَنِعْمَةٌ مُنْتَظَرَةٌ يَرْجُوْهَا.

3. وَنِعْمَةٌ هُوَ فِيْهَا لَا يَشْعُرُ بِهَا.

• فَاِذَا اَرَادَ اللّٰهُ اِتْمَامَ نِعْمَتِهِ عَلٰى عَبْدِهِ عَرَّفَهُ نِعْمَتَهُ الْحَاضِرَةَ، وَاَعْطَاهُ مِنْ شُكْرِهِ قَيْدًا يُقَيِّدُهَا بِهِ حَتّٰى لَا تُشَرِّدَ، فَاِنَّهَا تُشَرِّدُ بِالْمَعْصِيَةِ وَتُقَيَّدُ بِالشُّكْرِ، وَوَفَّقَهُ لِعَمَلٍ يَسْتَجْلِبُ بِهِ النِّعْمَةَ الْمُنْتَظَرَةَ، وَبَصَّرَهُ بِالطُّرُقِ الَّتِيْ تَسُدُّهَا وَتَقْطَعُ طَرِيْقَهَا، وَوَفَّقَهُ لِاجْتِنَابِهَا، وَاِذَا بِهَا قَدْ وَافَتْ اِلَيْهِ عَلٰى اَتَمِّ الْوُجُوْهِ، وَعَرَّفَهُ النِّعَمَ الَّتِيْ هُوَ فِيْهَا وَلَا يَشْعُرُ بِهَا.

• وَيُحْكٰى اَنَّ اَعْرَابِيًّا دَخَلَ عَلَى الرَّشِيْدِ فَقَالَ: ''يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ! ثَبَّتَ اللّٰهُ عَلَيْكَ النِّعَمَ الَّتِيْ اَنْتَ فِيْهَا بِاِدَامَةِ شُكْرِهَا، وَحَقَّقَ لَكَ النِّعَمَ الَّتِيْ تَرْجُوْهَا بِحُسْنِ الظَّنِّ بِهِ وَدَوَامِ طَاعَتِهِ، وَعَرَّفَكَ النِّعَمَ الَّتِيْ اَنْتَ فِيْهَا وَلَا تَعْرِفُهَا لِتَشْكُرَهَا''.

فَاَعْجَبَ الرَّشِيْدَ كَلَامُهُ، وَقَالَ: ''مَا اَحْسَنَ تَقْسِيْمَهُ''.

نعمتوں کی اقسام

• امام ابن قیمؒ نے فرمایا: نعمتوں کی تین اقسام ہیں:

1. حاصل شدہ نعمت جس کا بندے کو علم بھی ہوتا ہے۔

2. ملنے والی نعمت جس کی وہ امید رکھتا ہے۔

3. وہ نعمت جو موجود ہوتی ہے مگر اس کا اسے شعور نہیں ہوتا۔

• تو جب اللہ اپنے بندے پر اپنی نعمت کو مکمل کرنا چاہتا ہے تو اس کو اپنی موجودہ نعمت کی پہچان کروا دیتا ہے اور اپنے شکر کی بیڑی اس کو عطا کرتا ہے جس سے وہ اس نعمت کو قید کر لیتا ہے یہاں تک کہ وہ نعمت بھاگتی نہیں، کیونکہ نعمت نافرمانی کرنے پر بھاگ جاتی ہے اور شکر کرنے پر قید کر دی جاتی ہے۔ وہ اسے ایسے عمل کی توفیق دے دیتا ہے جس کے ذریعہ وہ ایسی نعمت کو حاصل کر لیتا ہے جس کا اسے انتظار ہوتا ہے۔ وہ اسے ایسے راستے دکھا دیتا ہے جو نعمت کو بند کر دیتے ہیں اور اس کے (زائل ہونے کے) راستے کو کاٹ دیتے ہیں۔ پھر وہ اس کو ان سے بچ جانے کی توفیق دے دیتا ہے۔ اچانک وہ دیکھتا ہے کہ وہ نعمت اسے کامل طریقے پر مل گئی ہے۔ اور وہ اسے ان نعمتوں کی پہچان بھی کروا دیتا ہے جو اس کو ملی ہوتی ہیں لیکن اسے ان کا شعور نہیں ہوتا۔

• اور حکایت بیان کی جاتی ہے کہ ایک دیہاتی (ہارون) رشید کے پاس آیا اور اس نے کہا: ''اے امیر المومنین! اللہ آپ پر ان نعمتوں کو ہمیشہ قائم و دائم رکھے جن میں آپ ہیں ان کا ہمیشہ شکر ادا کرنے کے ذریعہ سے اور آپ کے لیے ان نعمتوں کو بھی ثابت کر دے جن کی آپ اللہ سے حسن ظن اور اس کی دائمی اطاعت کی بنا پر امید رکھتے ہیں اور وہ آپ کو ان نعمتوں کی بھی پہچان کروا دے جو آپ کو میسر ہیں لیکن آپ ان کی معرفت نہیں رکھتے تا کہ آپ ان کا شکر ادا کر سکیں۔'' تو اس کے کلام نے (ہارون) رشید کو بہت خوش کیا اور اس نے کہا: ''اس نے ان نعمتوں کی کیا ہی اچھی تقسیم کی ہے''۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اَلْوَسَائِلُ الَّتِیْ تَبْعَثُ عَلٰی شُکْرِ النِّعَمِ وَاسْتِمْرَارِھَا وَزِیَادَتِھَا

٭ اَخِی الْمُسْلِمَ: ھُنَاکَ کَثِیْرٌ مِّنَ الْوَسَائِلِ الَّتِیْ تُعِیْنُ عَلٰی شُکْرِ الْمُنْعِمِ وَاسْتِمْرَارِ النِّعَمِ وَزِیَادَتِھَا نَذْکُرُ مِنْھَا:

1. **تَرْکُ الْمَعَاصِیْ:** قَالَ مُخَلَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ: ''اَلشُّکْرُ تَرْکُ الْمَعَاصِیْ''، وَفِیْ بَعْضِ الْاٰثَارِ الْاِلٰھِیَّةِ: اِبْنَ اٰدَمَ! خَیْرِیْ اِلَیْکَ نَازِلٌ وَشَرُّکَ اِلَیَّ صَاعِدٌ اَتَحَبَّبُ اِلَیْکَ بِالنِّعَمِ وَتَتَبَغَّضُ اِلَیَّ بِالْمَعَاصِیْ (موضوع)

2. **اَلْاِعْتِرَافُ لَهٗ بِالنِّعْمَةِ،** وَالثَّنَاءُ بِھَا عَلَیْهِ، وَعَدَمُ اسْتِخْدَامِھَا فِیْ شَیْءٍ مِّنْ مَعَاصِیْهِ، وَقَدْ سَبَقَ الْحَدِیْثُ عَنْ ذٰلِکَ.

3. **اَلنَّظَرُ اِلٰی اَھْلِ الْفَاقَةِ وَالْبَلَاءِ:** فَاِنَّ ذٰلِکَ یُوْجِبُ احْتِرَامَ النِّعْمَةِ وَعَدَمَ احْتِقَارِھَا، وَلِذٰلِکَ قَالَ النَّبِیُّ ﷺ: اِذَا نَظَرَ اَحَدُکُمْ اِلٰی مَنْ فُضِّلَ عَلَیْهِ فِی الْمَالِ وَالْخَلْقِ، فَلْیَنْظُرْ اِلٰی مَنْ ھُوَ اَسْفَلُ مِنْهُ مِمَّنْ فُضِّلَ عَلَیْهِ. [مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ]، وَفِیْ رِوَایَةٍ: اُنْظُرُوْا اِلٰی

وہ ذرائع جو نعمتوں کے شکر، ان کو برقرار رکھنے اور ان کے اضافہ پر ابھارتے ہیں

٭ اے میرے مسلمان بھائی! یہاں بہت سے ایسے وسائل ہیں جو منعم کے شکر، نعمتوں کے قائم رہنے اور ان میں اضافے پر مدد کرتے ہیں۔ ہم ان میں سے چند ایک ذکر کرتے ہیں:

1. **گناہوں کو ترک کرنا:** مخلد بن حسین کہتے ہیں کہ ''نافرمانیوں کو چھوڑ دینا شکر ہے''۔ بعض احادیثِ قدسی میں سے ہے کہ: اے ابن آدم! میری بھلائی تجھ پر نازل ہونے والی ہے اور شرک میری طرف چڑھنے والا ہے، میں تیرے ہاں نعمتوں کے ذریعے محبوب بنتا ہوں اور تو میرے ہاں نافرمانیوں کے ذریعہ قابل نفرت بنتا ہے! (یہ روایت موضوع ہے)

2. **اس کی نعمت کا اعتراف کرنا:** نعمت ملنے پر اس کی تعریف کرنا اور اس نعمت کو اللہ کی نافرمانی میں استعمال نہ کرنا۔ اس بارے میں حدیث گزر چکی ہے۔

3. **فاقہ کش اور مصیبت زدہ لوگوں کی طرف دیکھنا:** کیونکہ یہ چیز نعمت کے احترام اور اس کو حقیر نہ جاننے کا موجب بنتی ہے۔ اسی لیے نبی ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی شخص کسی ایسے آدمی کو دیکھے جو مال و دولت اور شکل وصورت میں اس سے بڑھ کر ہے تو اسے ایسے شخص کو بھی دیکھنا چاہیے جو اس سے کم درجے کا ہے، جس پر (خود) اسے فضیلت دی گئی''۔ [متفق علیہ] اور ایک روایت میں ہے: ''اس کی طرف دیکھو

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مَنْ هُوَ اَسْفَلُ مِنْكُمْ،وَلَا تَنْظُرُوْا اِلٰى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ،فَهُوَ اَجْدَرُ اَلَّا تَزْدَرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ.

• قَالَ النَّوَوِيُّ:”قَالَ ابْنُ جَرِيْرٍ وَغَيْرُهُ:”هٰذَا حَدِيْثٌ جَامِعٌ لِاَنْوَاعٍ مِّنَ الْخَيْرِ،لِاَنَّ الْاِنْسَانَ اِذَا رَاٰى مَنْ فُضِّلَ عَلَيْهِ فِى الدُّنْيَا طَلَبَتْ نَفْسُهُ مِثْلَ ذٰلِكَ،وَاسْتَصْغَرَ مَا عِنْدَهُ مِنْ نِّعْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى،وَحَرَصَ عَلَى الْاِزْدِيَادِ لِيَلْحَقَ بِذٰلِكَ اَوْ يُقَارِبُهُ، هٰذَا هُوَ الْمَوْجُوْدُ فِىْ غَالِبِ النَّاسِ،وَاَمَّا اِذَا نَظَرَ فِىْ اُمُوْرِ الدُّنْيَا اِلٰى مَنْ هُوَ دُوْنَهُ فِيْهَا ظَهَرَتْ لَهُ نِعْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَشَكَرَهَا، وَتَوَاضَعَ وَفَعَلَ فِيْهِ الْخَيْرَ“.

4.مَعْرِفَةُ الْاِنْسَانِ اَنَّهُ بِمَنْزِلَةِ الْعَبْدِ الْمَمْلُوْكِ لِسَيِّدِهِ،وَاَنَّهُ لَا يَمْلِكُ شَيْئًا عَلَى الْاِطْلَاقِ،وَاَنَّ كُلَّ مَا لَدَيْهِ اِنَّمَا هُوَ مَحْضُ عَطَاءٍ مِّنْ سَيِّدِهِ،قَالَ الْحَسَنُ:” قَالَ مُوْسٰى:”يَا رَبِّ!كَيْفَ يَسْتَطِيْعُ اٰدَمُ اَنْ يُّؤَدِّىَ شُكْرَ مَا صَنَعْتَ اِلَيْهِ؟خَلَقْتَهُ بِيَدِكَ، وَنَفَخْتَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِكَ،وَاَسْكَنْتَهُ جَنَّتَكَ،وَاَمَرْتَ الْمَلَائِكَةَ فَسَجَدُوْا لَهُ“،فَقَالَ:”يَامُوْسٰى!عَلِمَ اَنَّ ذٰلِكَ مِنِّىْ

جوتم سے کم تر ہے اور اس کی طرف نہ دیکھو جوتم سے برتر ہے کیونکہ یہ زیادہ لائق ہے کہ اس سے تم اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو حقیر نہیں جانو گے“۔

• اور نووی نے کہا: ابن جریر اور ان کے علاوہ دوسرے بھی کہتے ہیں کہ”یہ حدیث خیر کی بہت سی اقسام کو جمع کرنے والی ہے کیونکہ جب انسان ایسے شخص کو دیکھتا ہے جو دنیا میں اس پر برتری دیا گیا ہے تو اس کا نفس بھی ایسی ہی چیز کی خواہش کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی جو نعمت اس کو حاصل ہوتی ہے وہ اسے حقیر سمجھتا ہے اور وہ زیادہ کی حرص کرتا ہے تا کہ وہ اس کے ذریعے اس شخص کے برابر یا اس کے قریب ہو جائے۔ لوگوں کی اکثریت میں یہ رجحان موجود ہے مگر جب وہ دنیا کے معاملات میں اس شخص کو دیکھتا ہے جو اس سے کم تر ہے تو اللہ کی جو نعمت اس پر ہے وہ واضح ہو جاتی ہے پھر وہ اس کا شکر ادا کرتا ہے، تواضع اختیار کرتا ہے اور اس میں بھلائی کا کام کرتا ہے“۔

4. انسان کا یہ جاننا کہ اس کا مرتبہ اپنے آقا کے سامنے زرخرید غلام کی مانند ہے اور وہ کسی بھی چیز کا مطلقاً مالک نہیں ہے اور جو کچھ اس کے پاس ہے وہ سب کا سب اس کے مالک کا دیا ہوا ہے۔ حسن (بصری) کہتے ہیں کہ موسیٰؑ نے فرمایا:”اے میرے رب! جو انعام تو نے آدم پر کیے وہ ان کا شکر کس طرح ادا کر سکتا ہے؟ تو نے اس کو اپنے ہاتھ سے بنایا اور اس میں اپنی روح میں سے پھونکا اور اپنی جنت میں اسے بسایا اور فرشتوں کو حکم دیا تو انہوں نے اس کو سجدہ کیا، تو اللہ نے فرمایا: اے موسیٰ! اس نے جان لیا تھا کہ یہ سب (نعمتیں) میری طرف سے ہیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فَحَمِدَنِیْ عَلَیْهِ، فَکَانَ ذٰلِکَ شُکْرَ مَا صَنَعْتُ اِلَیْهِ!''. (حدیث مقطوع)

• وَلِذٰلِکَ ثَبَتَ فِی الصَّحِیْحَیْنِ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَامَ حَتّٰی تَفَطَّرَتْ قَدَمَاهُ، فَقِیْلَ لَهُ: ''اَتَفْعَلُ هٰذَا وَقَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَکَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِکَ وَمَا تَاَخَّرَ؟!'' فَقَالَ عَلَیْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ: اَفَلَا اَکُوْنُ عَبْدًا شَکُوْرًا، اَیْ اَنَّ کُلَّ مَا فَعَلَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی بِیْ مِنَ الْاِصْطِفَاءِ وَالْهِدَایَةِ وَالْمَغْفِرَةِ هُوَ مَحْضُ عَطَاءٍ مِّنْهُ سُبْحَانَهُ، یَسْتَحِقُّ عَلَیْهِ الْحَمْدَ وَالشُّکْرَ، فَمَا اَنَا اِلَّا عَبْدٌ لَّهُ سُبْحَانَهُ.

5. **الْاِنْتِفَاعُ بِالنِّعَمِ وَعَدَمُ کَنْزِهَا:** فَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ: کُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَتَصَدَّقُوْا مِنْ غَیْرِ مَخِیْلَةٍ وَلَا سَرَفٍ، فَاِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ اَنْ یَرٰی اَثَرَ نِعْمَتِهٖ عَلٰی عَبْدِهٖ. [اَحْمَدُ وَالنَّسَائِیُّ وَالتِّرْمِذِیُّ وَصَحَّحَهُ الْحَاکِمُ]

6. **اَلصَّدَقَةُ وَالْبَذْلُ وَالْعَطَاءُ:** فَاِنَّ ذٰلِکَ مِنْ عَلَامَاتِ شُکْرِ النِّعَمِ، وَلِذٰلِکَ رُوِیَ اَنَّ دَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ کَانَ یَقُوْلُ فِیْ دُعَائِهٖ: ''سُبْحَانَ مُسْتَخْرِجِ الشُّکْرِ بِالْعَطَاءِ''.

• وَدُعِیَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلٰی قَوْمٍ عَلٰی رِیْبَةٍ،

پھر اس پر میری تعریف کی، تو یہی اس کا شکر تھا جو میں نے اس پر احسان کیے''۔

• یہی وجہ ہے کہ صحیحین میں ثابت ہے کہ نبی ﷺ اتنا لمبا قیام کرتے کہ آپ ﷺ کے دونوں پاؤں پھٹ جاتے۔ آپ ﷺ سے پوچھا گیا کہ آپؐ اتنی مشقت اٹھاتے ہیں حالانکہ اللہ نے آپؐ کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیے ہیں؟ تو آپ علیہ الصلاۃ والسلام نے فرمایا: ''کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں؟''۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے مجھے منتخب کر کے، ہدایت دے کر اور مغفرت کر کے جو احسان مجھ پر کیا ہے وہ محض اللہ کی عطا ہے جس پر وہ تعریف اور شکر کا مستحق ہے۔ میں تو اللہ سبحانہ کا محض ایک بندہ ہوں۔

5. **نعمتوں سے فائدہ اٹھانا اور ان کو ذخیرہ نہ کرنا:** عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''کھاؤ، پیو اور صدقہ کرو بغیر تکبر اور فضول خرچی کے کیونکہ اللہ پسند کرتا ہے کہ اس کی نعمت کا اثر اس کے بندے پر نظر آئے''۔

6. **صدقہ کرنا، خرچ کرنا اور عطا کرنا:** کیونکہ یہ سب نعمتوں کے شکر کی علامات میں سے ہیں اور اسی لیے روایت کیا گیا ہے کہ داؤدؑ اپنی دعا میں فرمایا کرتے تھے: ''پاک ہے وہ ذات اے شکر کو عطا کے ساتھ نکالنے والے''۔

• سیدنا عثمان بن عفانؓ کو ایسے لوگوں کی طرف بلایا گیا جو کسی گناہ پر تھے،

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فَانْطَلَقَ لِيَأْخُذَهُمْ،فَتَفَرَّقُوْا قَبْلَ اَنْ يَّبْلُغَهُمْ،فَاَعْتَقَ رَقَبَةً شُكْرًا لِلّٰهِ،اَلَّا يَكُوْنَ جَرٰى عَلٰى يَدَيْهِ خِزْىُ مُسْلِمٍ!!.

7.**ذِكْرُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ:** فَالشُّكْرُ فِىْ حَقِيْقَتِهٖ هُوَ ذِكْرُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ،وَوَرَدَ عَنْ مُجَاهِدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِىْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى: ﴿اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا﴾ [الاسراء:3] قَالَ:''لَمْ يَاْكُلْ شَيْئًا اِلَّا حَمِدَ اللّٰهَ عَلَيْهِ،وَلَمْ يَشْرَبْ شَرَابًا اِلَّا حَمِدَ اللّٰهَ عَلَيْهِ،وَلَمْ يَبْطِشْ بِشَىْءٍ قَطُّ اِلَّا حَمِدَ اللّٰهَ عَلَيْهِ،فَاَثْنَى اللّٰهُ عَلَيْهِ اَنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا''،وَقَالَ النَّبِىُّ ﷺ:اِنَّ اللّٰهَ لَيَرْضٰى عَنِ الْعَبْدِ اَنْ يَّاْكُلَ الْاَكْلَةَ فَيَحْمَدُهٗ عَلَيْهَا،اَوْ يَشْرَبُ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدُهٗ عَلَيْهَا [مسلم]

8.**اَلتَّوَاضُعُ وَتَرْكُ الْكِبْرِ:** فَالْكِبْرُ يُضَادُّ الشُّكْرَ،لِاَنَّ حَقِيْقَةَ الْكِبْرِ،هُوَ ظَنُّ الْعَبْدِ اَنَّهُ الْمَالِكُ الْمُتَصَرِّفُ،وَالشُّكْرُ هُوَ الْاِعْتِرَافُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ بِذٰلِكَ.

9.**شُهُوْدُ مَشْهَدِ التَّقْصِيْرِ فِى الشُّكْرِ:** وَذٰلِكَ بِاَنْ يَّعْرِفَ الْعَبْدُ اَنَّهُ مَهْمَا بَالَغَ فِى الشُّكْرِ،فَاِنَّهٗ لَنْ يُّوَفِّىَ حَقَّ نِعْمَةٍ وَّاحِدَةٍ مِّنْ نِّعَمِ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ،بَلْ اِنَّ الشُّكْرَ نَفْسَهٗ نِعْمَةٌ تَحْتَاجُ اِلٰى

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

چنانچہ آپ ان کی گرفت کرنے گئے تو ان کے پہنچنے سے پہلے ہی وہ لوگ تتر بتر ہو گئے۔ چنانچہ انہوں نے اللہ کے شکرانے کے طور پر ایک غلام آزاد کیا کہ ان کے ہاتھوں کسی مسلمان کی رسوائی نہیں ہوئی!۔

7.**اللہ عزوجل کا ذکر کرنا:** اللہ عزوجل کا ذکر کرنا ہی حقیقت میں شکر ہے۔ اور مجاہدؒ سے اللہ تعالیٰ کے فرمان ''بلاشبہ وہ (نوح) ایک شکر گزار بندہ تھا'' کے بارے میں مروی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ''وہ جو کچھ بھی کھاتے اس پر اللہ کی حمد کرتے، جو بھی پیتے اس پر اللہ کی حمد کرتے اور جب بھی کوئی چیز پکڑتے تو اس پر اللہ کی حمد کرتے تو اللہ نے ان کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ ایک شکر گزار بندہ تھا''۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ''بے شک اللہ اس بندے سے ضرور راضی ہوتا ہے جو ایک لقمہ کھائے پھر اس پر اس کی حمد کرے یا ایک گھونٹ مشروب پیے پھر اس پر اس کی حمد کرے''۔

8.**انکساری اختیار کرنا اور تکبر کو چھوڑنا:** پس تکبر شکر کے منافی ہے، کیونکہ تکبر کی حقیقت بندے کا یہ گمان کرنا ہے کہ وہ مالک ہے اور اپنی مرضی سے تصرف کرنے والا ہے جبکہ شکر اللہ عزوجل کے لیے اسی بات کا اعتراف کرنا ہے۔

9.**شکر میں کمی کوتاہی کے مقام کو پیش نظر رکھنا:** یہ کہ بندہ جان لے کہ وہ شکر میں جتنا مبالغہ بھی کرلے پھر بھی وہ اپنے اوپر اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے کسی ایک نعمت کا بھی صحیح حق ادا نہیں کرسکتا بلکہ شکر ادا کرنا بھی ایک نعمت ہے جو خود شکر کی محتاج ہے۔

شُكْرٍ ،وَلِذٰلِكَ قِيْلَ :اِنْ كَانَ شُكْرِىْ نِعْمَةَ اللّٰهِ نِعْمَةً عَلَىَّ لَهُ فِىْ مِثْلِهَا يَجِبُ الشُّكْرُ فَكَيْفَ وُقُوْعُ الشُّكْرِ اِلَّا بِفَضْلِهِ وَاِنْ طَالَتِ الْاَيَّامُ وَاتَّصَلَ الْعُمُرُ.

10. **مُجَاهَدَةُ الشَّيْطَانِ وَالْاِسْتِعَاذَةُ بِاللّٰهِ مِنْهُ:** قَالَ ابْنُ الْقَيِّمِ: ''وَلَمَّا عَرَفَ عَدُوُّ اللّٰهِ اِبْلِيْسُ قَدْرَ مَقَامِ الشُّكْرِ ،وَاَنَّهُ مِنْ اَجَلِّ الْمَقَامَاتِ وَاَعْلَاهَا،جَعَلَ غَايَتَهُ اَنْ يَّسْعٰى فِىْ قَطْعِ النَّاسِ عَنْهُ، فَقَالَ: ﴿ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ﴾ [الاعراف:17].

11. **تَرْكُ مُخَالَطَةِ اَهْلِ الْغَفْلَةِ:** فَاِنَّ مُخَالَطَتَهُمْ تُنْسِى الشُّكْرَ ، وَتَقْطَعُ الْعَبْدَ عَنِ التَّفَكُّرِ فِى النِّعَمِ.

• قِيْلَ لِلْحَسَنِ:''هَاهُنَا رَجُلٌ لَا يُجَالِسُ النَّاسَ''،فَجَاءَ اِلَيْهِ فَسَاَلَهُ عَنْ ذٰلِكَ،فَقَالَ:''اِنِّىْ اُمْسِىْ وَاُصْبِحُ بَيْنَ ذَنْبٍ وَّنِعْمَةٍ، فَرَاَيْتُ اَنْ اَشْغَلَ نَفْسِىْ عَنِ النَّاسِ بِالْاِسْتِغْفَارِ مِنَ الذَّنْبِ، وَالشُّكْرِ لِلّٰهِ عَلَى النِّعْمَةِ''،قَالَ لَهُ الْحَسَنُ:''اَنْتَ عِنْدِىْ يَا عَبْدَ اللّٰهِ اَفْقَهُ مِنَ الْحَسَنِ!!!''.

اسی وجہ سے کہا گیا ہے:اگر اللہ کی نعمت پر میرا شکر کرنا بھی نعمت ہے تو اس جیسی نعمت پر بھی شکر واجب ہے تو اس کے فضل کے بغیر کیسے شکر ادا ہو سکتا ہے اگر چہ دن طویل ہو جائیں اور عمر بھی لمبی ہو جائے۔

10. **شیطان سے جہاد کرنا اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگنا:** ابن قیم کہتے ہیں:''جب اللہ کے دشمن ابلیس نے شکر کے مقام کی قدر پہچان لی اور یہ کہ یہ بہت عظیم اور بلند مقامات میں سے ہے تو اس نے اپنا مقصد یہ بنا لیا کہ لوگوں کو اس سے کاٹنے کی کوشش کرے۔ چنانچہ اس نے کہا:''پھر میں ضرور ان کے آگے سے اور ان کے پیچھے سے اور ان کی دائیں اطراف سے اور ان کی بائیں اطراف سے آؤں گا اور تو ان کی اکثریت کو شکر کرنے والا نہ پائے گا''

11. **اہل غفلت سے میل ملاپ ترک کرنا:** کیونکہ ان سے میل ملاپ کرنا شکر کو بھلا دیتا ہے اور بندے کو نعمتوں پر غور و فکر کرنے سے روک دیتا ہے۔

• حسن (بصریؒ) سے کہا گیا:''یہاں ایک آدمی ہے جو لوگوں سے میل ملاپ نہیں رکھتا''، تو وہ اس کے پاس آئے اور اس سے اس بارے میں پوچھا، تو اس نے کہا:''بے شک میں گناہ اور نعمت کے درمیان صبح و شام کرتا ہوں۔ میں نے سوچا کہ میں لوگوں سے دور رہ کر گناہوں پر استغفار کرنے اور نعمتوں پر اللہ کا شکر ادا کرنے میں اپنے آپ کو مشغول کر لوں۔'' حسن (بصریؒ) نے اس سے کہا:''اے اللہ کے بندے! میرے نزدیک تم حسن سے زیادہ سمجھ دار ہو!!!''۔

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

12. اَلدُّعَاءُ: بِاَنْ يَّجْعَلَكَ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنَ الشَّاكِرِيْنَ، وَاَنْ يُوَفِّقَكَ لِطَرِيْقِ الشُّكْرِ وَمَنْزِلَتِهِ الْعَالِيَةِ، وَلِذٰلِكَ ثَبَتَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِمعَاذٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ: وَاللّٰهِ اِنِّىْ لَاُحِبُّكَ، فَلَا تَنْسَ اَنْ تَقُوْلَ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ: اَللّٰهُمَّ اَعِنِّىْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ [اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاؤُدُ وَالنَّسَائِىُّ وَهُوَ صَحِيْحٌ] .

وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلٰى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ.

12. دعا کرنا: کہ اللہ تعالیٰ آپ کو شکر گزاروں میں سے بنا دے اور یہ کہ آپ کو شکر کے راستے پر چلنے اور اس کی بلند منزل تک پہنچنے کی توفیق دے۔ یہی وجہ ہے کہ حدیث سے ثابت ہے کہ نبی ﷺ نے معاذؓ سے فرمایا: اللہ کی قسم! یقیناً میں تم سے محبت کرتا ہوں، پس تم ہر نماز کے بعد یہ کہنا نہ بھولنا: اے اللہ! اپنا ذکر کرنے، اپنا شکر کرنے اور بہترین (انداز میں) اپنی عبادت کرنے میں میری مدد فرما۔

اور اللہ ہمارے نبی محمد، ان کی آل اور ان کے ساتھیوں پر رحمت، سلامتی اور برکت فرمائے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الْمَصَادِرُ

*عِدَةُ الصَّابِرِيْنَ لِابْنِ الْقَيِّمِ.

*مَدَارِجُ السَّالِكِيْنَ لِابْنِ الْقَيِّمِ.

*الْفَوَائِدُ لِابْنِ الْقَيِّمِ.

*شَرْحُ حَدِيْثِ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ لِابْنِ رَجَبٍ.

*شَرْحُ صَحِيْحِ مُسْلِمٍ لِلنَّوَوِيِّ.

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

1. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ. (الفاتحة:1)

''سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے''۔

2. لِرَبِّیَ الْحَمْدُ. (سنن أبی داؤد:874)

''میرے رب کے لیے ہی تمام تعریف ہے''۔

3. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا. (سلسلة الصحيحة، ج:7، 3452)

''سب تعریف اللہ کے لیے ہے، بہت زیادہ''۔

4. سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ. (صحيح مسلم:6842)

''پاک ہے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ''۔

5. سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ. (سنن أبی داؤد:5093)

''پاک ہے اللہ، عظمت والا، اپنی تعریف کے ساتھ''۔

6. مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ. (الكهف:39)

''جو اللہ نے چاہا، کچھ قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے''۔

7. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ. (سنن ابن ماجة:3803)

''ہر حال میں اللہ کی تعریف ہے''۔

8. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ. (سنن ابن ماجة:3803)

''سب تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس کے فضل وانعام سے نیک کام انجام پاتے ہیں''۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

9. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ. (صحیح مسلم :1357)

''سب تعریف اللہ کے لیے ہے۔ بہت زیادہ، پاکیزہ اور بابرکت تعریف''۔

10. اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ كُلُّهُ، وَاِلَيْکَ يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهُ.
(صحیح الترغيب والترهيب، ج:2، 1576)

''اے اللہ! تیرے ہی لیے سب تعریف ہے اور تیری ہی طرف سب کام لوٹتے ہیں''۔

11. سُبْحَانَ رَبِّیْ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ رَبِّیْ وَبِحَمْدِهٖ
(سنن الترمذی:3593)

'' پاک ہے میرا رب! اور اسی کے لیے سب تعریف ہے، پاک ہے میرا رب! اور اسی کے لیے سب تعریف ہے''۔

12. سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ.
(صحیح مسلم :6847)

''پاک ہے اللہ اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے''۔

13. اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا. (صحیح مسلم:1358)

''اللہ سب سے بڑا ہے بہت بڑا، سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے بہت زیادہ اور (میں) صبح وشام اللہ کی پاکی (بیان کرتا ہوں)''۔

14. اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَاءِ وَمِلْءُ الْاَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ. (صحیح مسلم :1069)

''اے اللہ! تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے جس سے کہ آسمان بھر جائیں اور زمین بھر جائے اور ان کے بعد جو تو چاہے بھر جائے''۔

15. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ. (مسند احمد، ج:11، 6973)

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ پاک ہے، سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور (برائی سے بچنے کی) طاقت اور (نیکی کرنے کی) قوت اللہ (کی توفیق) کے بغیر نہیں''۔

16. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى. (سنن أبي داؤد:773)

''سب تعریف اللہ کے لیے ہے۔ بہت زیادہ، پاکیزہ اور بہت بابرکت تعریف۔ جس طرح ہمارا رب پسند کرتا ہے اور وہ راضی ہوتا ہے''۔

17. سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰى جَدُّکَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُکَ. (سلسلة الصحيحة، ج:6، 2598)

''پاک ہے تو اے اللہ! اور تیری ہی تعریف ہے اور تیرا نام بڑا ہی برکت والا ہے اور تیری بزرگی بلند و برتر ہے اور تیرے علاوہ کوئی الٰہ نہیں''۔

18. سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ. (صحیح مسلم:6913)

پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اس کی ذات کی رضا کے برابر،

اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔

19. سُبْحَانَ اللّٰهِ لَا شَرِيْکَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى کُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ . (الادب المفرد:638)

''اللہ پاک ہے،اس کا کوئی شریک نہیں،اسی کے لیے بادشاہت ہے،اسی کے لیے تمام تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔(برائی سے بچنے کی) طاقت اور (نیکی کرنے کی) قوت اللہ (کی توفیق) کے بغیر نہیں،اللہ پاک ہے اور اسی کی تعریف ہے''۔

20. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْکَ لَهٗ، اَللّٰهُ اَکْبَرُ کَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ کَثِيْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَکِيْمِ. (صحیح مسلم:6848)

''اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اللہ سب سے بڑا ہے بہت بڑا اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہے بہت زیادہ اور پاک ہے اللہ جو تمام جہانوں کا رب ہے۔(برائی سے بچنے کی) طاقت اور (نیکی کرنے کی) قوت اللہ (کی توفیق) کے بغیر نہیں جو بہت زبردست، بہت حکمت والا ہے''۔

21. اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَبِمُعَافَاتِکَ مِنْ عُقُوْبَتِکَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْکَ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَيْکَ اَنْتَ کَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِکَ. (صحیح مسلم:1090)

''اے اللہ! میں تیری ناراضگی سے تیری رضامندی کی اور تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ میں آتا ہوں۔ میں تجھ سے (ڈر کر) تیری ہی پناہ میں آتا ہوں۔ میں تیری تعریف کرنے کی طاقت نہیں رکھتا، تو ویسا ہی ہے جیسے کہ تو نے خود اپنی ثنا بیان کی ہے''۔

22. اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ. (صحیح مسلم:1058)

''اے اللہ! اے ہمارے رب! تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے جس سے کہ آسمان بھر جائیں اور زمین بھر جائے اور اس کے بعد ہر وہ چیز جسے تو چاہے کہ وہ بھر جائے۔ (تو) تعریف اور بزرگی کے لائق ہے، جو تو عطا فرمائے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے اسے کوئی عطا کرنے والا نہیں اور کسی صاحب حیثیت کو اس کی حیثیت تیرے ہاں کوئی فائدہ نہیں دے سکتی''۔

23. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَا فِی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى کِتَابُهٗ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ کُلِّ شَیْءٍ. (سلسلة الصحيحة، ج:6، 2578)

''سب تعریف اللہ کے لیے ہے اس کی مخلوق کی گنتی کے برابر، سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سے اس کی مخلوقات بھر جائیں، سب تعریف اللہ کے لیے ہے ان چیزوں کی گنتی کے برابر جو زمین و آسمان میں ہیں، سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس سے وہ چیزیں بھر جائیں جو آسمان و زمین میں ہیں۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس سے اس کی مخلوقات بھر جائیں۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے ان چیزوں کی گنتی کے برابر جن کو اس نے اپنی کتاب میں شمار کیا اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس سے ہر چیز بھر جائے‘‘۔

24. اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَیِّمُ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ لَکَ مُلْکُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِکُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُکَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُکَ حَقٌّ وَقَوْلُکَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِیُّوْنَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ ﷺ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ.

(صحیح البخاری:1120)

’’اے اللہ! ہر طرح کی تعریف تیرے ہی لیے ہے، تو آسمانوں اور زمین اور ان میں رہنے والی تمام مخلوق کا سنبھالنے والا ہے۔ تیرے ہی لیے تعریف ہے، آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی تمام چیزوں پر حکومت تیرے ہی لیے ہے۔ تیرے ہی لیے تعریف ہے، تو آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ تیرے ہی لیے تعریف ہے، تو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے۔ تیری ہی تعریف ہے، تو سچا ہے، تیرا وعدہ سچا ہے، تیری ملاقات برحق ہے، تیری بات سچی ہے، جنت برحق ہے، دوزخ برحق

ہے، تمام نبی سچے ہیں، محمد ﷺ سچے ہیں اور قیامت برحق ہے‘‘۔

نعمتوں پر شکر ادا کرنے کی توفیق مانگنا

25. رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ. (النمل:19)

’’اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا شکر کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر انعام کی ہے اور یہ کہ میں وہ نیک عمل کروں جسے تو پسند کرے اور اپنی رحمت سے مجھے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما‘‘۔

26. رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صٰلِحًا تَرْضٰهُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْکَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ O (الاحقاف:15)

’’اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر انعام کی ہے اور یہ کہ میں وہ نیک عمل کروں جسے تو پسند کرے اور میرے لیے میری اولاد میں اصلاح فرما دے، بے شک میں نے تیری طرف توبہ کی اور بے شک میں فرماں برداروں میں سے ہوں‘‘۔

27. اَللّٰھُمَّ اَعِنَّا عَلٰی شُکْرِکَ وَذِکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ. (مسند احمد، ج13: 7982)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

"اے اللہ! اپنا شکر کرنے، اپنا ذکر کرنے اور بہترین انداز میں اپنی عبادت کرنے میں ہماری مدد فرما"۔

نعمتوں کا شکر گزار بننے کی دعا کرنا

28. رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ، وَانْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ، وَامْکُرْ لِیْ وَلَا تَمْکُرْ عَلَیَّ، وَاهْدِنِیْ وَیَسِّرْ هُدَایَ اِلَیَّ، وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ لَکَ شَاکِرًا، لَکَ ذَاکِرًا، لَکَ رَاهِبًا، لَکَ مِطْوَاعًا اِلَیْکَ مُخْبِتًا، رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِیْ وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ وَثَبِّتْ حُجَّتِیْ وَاهْدِ قَلْبِیْ وَسَدِّدْ لِسَانِیْ وَاسْلُلْ سَخِیْمَةَ قَلْبِیْ. (سنن أبی داؤد:1510)

"اے میرے رب! میری مدد فرما اور میرے خلاف کسی کی مدد نہ کر، میری نصرت فرما اور میرے خلاف کسی کی نصرت نہ کر۔ میرے حق میں تدبیر فرما اور میرے خلاف تدبیر نہ کر۔ مجھے ہدایت دے اور میری ہدایت کو میرے لیے آسان فرما دے۔ جو میرے خلاف بغاوت کرے اس کے مقابلے میں میری مدد فرما۔ اے اللہ! مجھے اپنا شکر کرنے والا، اپنا ذکر کرنے والا، تجھی سے ڈرنے والا، تیرا از حد اطاعت گزار اور تیری طرف بہت ہی تواضع کرنے والا بنا دے۔ اے میرے رب! میری توبہ قبول کر لے، میرے گناہوں کو دھو ڈال، میری دعا قبول فرما، میری حجت قائم فرما دے، میرے دل کو ہدایت دے، میری زبان کو (حق پر) قائم رکھ اور میرے دل کے میل کچیل (بغض، حسد اور کینہ وغیرہ) کو نکال دے"۔

29. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَالْعَزِیْمَةَ عَلَی الرُّشْدِ، وَاَسْاَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَاَسْاَلُکَ شُکْرَ نِعْمَتِکَ وَحُسْنَ عِبَادَتِکَ وَاَسْاَلُکَ قَلْبًا سَلِیْمًا وَلِسَانًا صَادِقًا وَاَسْاَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا تَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ. (سلسلة الصحیحة، ج:7، 3228)

"اے اللہ! بے شک میں تجھ سے دین میں ثابت قدمی اور ہدایت میں پختگی کا سوال کرتا ہوں، میں تجھ سے تیری رحمت کو واجب کرنے والے اور تیری مغفرت کو لازم کرنے والے امور کا سوال کرتا ہوں، میں تجھ سے تیری نعمتوں کا شکر ادا کرنے اور اچھے انداز میں عبادت کرنے کا سوال کرتا ہوں، میں تجھ سے سلامت دل اور سچی زبان کا سوال کرتا ہوں، میں تجھ سے ہر اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جسے تو جانتا ہے اور ہر اس برائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں جسے تو جانتا ہے اور تجھ سے ان (تمام گناہوں) کی بخشش کا سوال کرتا ہوں جسے تو جانتا ہے، بے شک تو غیبوں کو خوب جاننے والا ہے"۔

نعمتوں کی تعریف کرنے اور ان کو بیان کرنے کا سوال کرنا

30. رَبَّنَا اَصْلِحْ بَیْنَنَا، وَاهْدِنَا سُبُلَ الْاِسْلَامِ، وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَی النُّوْرِ، وَاصْرِفْ عَنَّا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ، وَبَارِکْ لَنَا فِیْ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيَّاتِنَا، وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ، وَ اجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِيْنَ بِهَا قَائِلِيْنَ بِهَا وَ اَتِمَّهَا عَلَيْنَا. (الادب المفرد:630)

”اے ہمارے رب! ہمارے درمیان اصلاح فرما، ہمیں اسلام کے راستوں پر چلا اور ہمیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نجات دے دے۔ ہم سے ظاہری و باطنی بے حیائیوں کو پھیر دے اور ہمارے لیے ہمارے کانوں، ہماری آنکھوں، ہمارے دلوں، ہمارے ازواج اور ہماری اولادوں میں برکت عطا فرما، ہماری توبہ قبول فرما کیونکہ تو بہت توبہ قبول کرنے والا، بہت مہربان ہے، ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر گزار بنا، اس کی تعریف کرنے والا بنا، اس کا قائل (زبان سے بیان کرنے والا) بنا دے اور ان کو ہم پر مکمل فرما“۔

نعمتوں کا اعتراف کرنا

31. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ اَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ. (صحيح البخاری:6306)

”اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور جہاں تک میری استطاعت ہے تیرے عہد و پیمان پر قائم ہوں۔ میں تجھ سے اپنے کاموں کے شر سے پناہ لیتا ہوں اور اپنے اوپر تیری نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں اور میں اپنے گناہوں کا بھی اقرار کرتا ہوں پس تو مجھے بخش دے کیونکہ تیرے علاوہ کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا“۔

ہمیشہ رہنے والی نعمتوں کا سوال کرنا

32. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ اِيْمَانًا لَا يَرْتَدُّ وَ نَعِيْمًا لَا يَنْفَدُ وَ مُرَافَقَةَ مُحَمَّدٍ ﷺ فِیْ اَعْلٰی جَنَّةِ الْخُلْدِ. (سلسلة الصحيحة، ج:5، 2301)

”اے اللہ! میں تجھ سے ایسے ایمان کا سوال کرتا ہوں جس میں کبھی ارتداد نہ آئے، ایسی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں جو کبھی ختم نہ ہوں اور ہمیشہ کی جنت کے بلند حصے میں محمد ﷺ کی رفاقت کا سوال کرتا ہوں“۔

33. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ اَللّٰهُمَّ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ اَللّٰهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَ رَحْمَتِكَ وَ فَضْلِكَ وَ رِزْقِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ النَّعِيْمَ الْمُقِيْمَ الَّذِیْ لَا يَحُوْلُ وَلَا يَزُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ النَّعِيْمَ يَوْمَ الْعَيْلَةِ وَ الْاَمْنَ يَوْمَ الْحَرْبِ اَللّٰهُمَّ عَائِذًا بِكَ مِنْ سُوْءِ مَا اَعْطَيْتَنَا وَ شَرِّ مَا مَنَعْتَ مِنَّا. (الادب المفرد:699)

”اے اللہ! ساری کی ساری تعریف تیرے ہی لیے ہے، اے اللہ! جو تو پھیلا دے اسے کوئی سمیٹنے والا نہیں، جو تو دور کر دے تو کوئی اسے نزدیک کرنے والا نہیں، جسے تو نزدیک کر دے تو اسے کوئی دور کرنے والا نہیں، جس سے تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں، اور جسے تو دے اس کو کوئی روکنے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

والا نہیں ۔ اے اللہ! ہم پر اپنی برکات، اپنی رحمت، اپنے فضل اور اپنے رزق کو پھیلا دے۔ اے اللہ! بے شک میں تجھ سے ایسی نعمتیں مانگتا ہوں جو ہمیشہ قائم رہیں نہ (تیری اطاعت میں) حائل ہوں اور نہ زائل ہوں۔ اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تنگی کے دن نعمت اور جنگ کے دن امن کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! (میں) تیری پناہ میں آتا ہوں اس چیز کی برائی سے جو تو نے ہمیں عطا کی اور اس چیز کے شر سے جو تو نے ہم سے روک لی''۔

نعمتوں کے زوال سے پناہ مانگنا

34. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ وَفُجَاءَۃِ نِقْمَتِکَ وَجَمِیْعِ سَخَطِکَ.

(صحیح مسلم:6943)

''اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں تیری نعمت کے زوال سے، تیری عافیت کے پلٹنے سے، تیری سزا کے اچانک وارد ہونے سے اور تیری تمام ناراضگیوں سے''۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الھدیٰ ایک نظر میں

شعبہ خدمت خلق

الھدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن معاشرے سے جہالت اور افلاس دور کرنے کے لئے ہر طرح کے تعصّبات سے بالاتر ہو کر قرآن وسنت کی روشنی میں دینی تعلیم کے فروغ اور فلاحی کاموں میں 1994 سے سرگرمِ عمل ہے۔ فاؤنڈیشن کے شعبۂ خدمتِ خلق کے تحت ملک کے پسماندہ، ضرورت مند اور پریشان حال لوگوں کی معاشی، معاشرتی، نفسیاتی اور روحانی ضروریات درج ذیل پروگراموں کے ذریعے پوری کی جارہی ہیں:

- **امداد برائے مستحقین**

تعلیمی وظائف سکول، کالج اور یونیورسٹی کے ذہین اور مستحق طلباء وطالبات کو تعلیمی وظائف دیئے جاتے ہیں۔

امداد برائے روزگار معاشرے کے سفید پوش اور ضرورت مند افراد کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کے لئے باعزت روزگار فراہم کرنے میں مدد دی جاتی ہے۔

ماہانہ مالی امداد بیواؤں، یتیموں اور مستحق خاندانوں کی بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ماہانہ مالی مدد کی جاتی ہے۔

راشن کی فراہمی ودسترخوان مساکین کے لئے راشن کی فراہمی اور کھانا کھلانے کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

طبّی امداد مستحق مریضوں کے علاج ومعالجے کے لئے مالی مدد کی جاتی ہے۔

امداد برائے شادی مستحق لڑکے اور لڑکیوں کی شادی کے موقع پر بنیادی ضرورت کی اشیاء اور نقد رقم دی جاتی ہے۔

- **تعلیمی پروگرام:** پسماندہ علاقوں تک علم کی روشنی پھیلانے کے لئے مختلف تعلیمی پروگرام منعقد کئے جاتے ہیں۔ ناخواندہ خواتین اور لڑکیوں کو بنیادی دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ پڑھنا لکھنا اور روزمرہ کا حساب کتاب کرنا بھی سکھایا جاتا ہے۔
- **رہنمائی ومشاورت:** پریشان حال اور دکھی خواتین کے ذاتی، اخلاقی، نفسیاتی اور معاشرتی مسائل ومشکلات کو حل کرنے کے لئے قرآن وسنت کی روشنی میں رہنمائی اور باقاعدہ کاؤنسلنگ کی جاتی ہے۔
- **غسلِ میت وتکفین:** فوتگی کے موقع پر خاتون میت کو مسنون طریقے سے غسل دینے اور کفن پہنانے میں اہل خانہ کی مدد کی جاتی ہے، ضرورت مند افراد کو کفن مفت فراہم کیا جاتا ہے، علاوہ ازیں تمام طالبات اور دیگر خواتین کو غسلِ میت اور کفن پہنانے کی تربیت بھی دی جاتی ہے۔
- **میرج بیورو:** لڑکے اور لڑکیوں کے لیے مناسب رشتے تلاش کرنے میں والدین کی مدد کی جاتی ہے۔
- **صحتِ عامہ:** ہسپتال میں مریضوں کو مختلف سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ دکھی اور مایوس مریضوں کی حوصلہ افزائی اور دلجوئی کی جاتی ہے۔ صحتِ عامہ سے آگاہی کے لئے مختلف تربیتی پروگرام رکھے جاتے ہیں۔ مختلف مقامات پر مفت ڈسپینسری اور میڈیکل کیمپس لگائے جاتے ہیں۔
- **ہنگامی امداد وآبادکاری:** سیلاب، زلزلے یا کسی بھی بڑے حادثہ کی صورت میں متاثرین کی فوری مدد کے لئے بنیادی ضروریات کی اشیاء فراہم کی جاتی ہیں۔ دوسرے مرحلے میں ان کی آبادکاری کے لئے گھروں کی مرمت اور از سرِ نو تعمیر کی

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

جاتی ہے۔

- **فراہمیِ آب:** مختلف علاقوں میں صاف پانی فراہم کرنے کے لئے بورنگ، کنوؤں کی کھدائی، الیکٹرک واٹر کولر اور ہینڈ پمپ لگوائے جاتے ہیں۔
- **قربانی پروجیکٹ:** عیدالاضحیٰ کے موقع پر قربانی کا اہتمام کیا جاتا ہے نیز صدقہ، عقیقہ اور قربانی کا گوشت دور دراز علاقوں میں مستحقین تک پہنچایا جاتا ہے۔
- **رمضان راشن وافطاری:** رمضان المبارک میں مستحق خاندانوں میں راشن پہنچانے اور ان کو سحری وافطاری کروانے کا بندوبست کیا جاتا ہے۔
- **ووکیشنل سینٹر:** ضرورت مند خواتین کو ووکیشنل ٹریننگ دے کر خود کفیل بنانے کے لئے کچی بستیوں اور دیہی علاقوں میں ووکیشنل سینٹرز قائم کئے گئے ہیں۔
- **بچت بازار:** کم آمدنی والے افراد کی بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے گھریلو استعمال کا سامان، برتن اور کپڑے وغیرہ کم قیمت پر الھدیٰ کی شاپ، سٹالز اور بچت بازار میں فروخت کئے جاتے ہیں۔
- **مساجد کی تعمیر:** پسماندہ علاقوں میں خستہ حال مسجدوں کی مرمت اور نئی مساجد کی تعمیر کی جاتی ہے۔
- **شجرکاری:** شجرکاری مہم میں الھدیٰ کی طالبات بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی ہیں نیز شہریوں کو شجرکاری کا شوق دلانے اور شعور بیدار کرنے کے لیے شجرکاری کے موسم میں بینرز اور پمفلٹ مفت تقسیم کئے جاتے ہیں۔(بینرز اور پمفلٹ الھدیٰ سٹال پر دستیاب ہیں)۔
- **تحفظِ وسائل:** الھدیٰ میں قدرتی وسائل کے تحفظ اور بچاؤ کے بارے میں آگاہی پروگرام کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ عوام الناس میں اس کا شعور بیدار کرنے کے لئے تحریری مواد مفت تقسیم کیا جاتا ہے۔(تحریری مواد الھدیٰ سٹال سے لیا جاسکتا ہے)۔

آیئے! ہم سب مل کر کارِ خیر میں اپنا اپنا حصہ ڈالیں! عطیات، زکوٰۃ وصدقات درج ذیل اکاؤنٹ یا ویب سائٹ کے ذریعے جمع کروا سکتے ہیں: **نوٹ:** رقم جمع کروانے کے بعد اسکی رسید حاصل کرنے کے لئے درج ذیل ای میل پر اطلاع دیں: donations@alhudapk.com

مزید معلومات کے لئے رابطہ کریں:

بنک اکاؤنٹ: الھدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن

اکاؤنٹ نمبر: 0162922001 (پاکستانی روپے)

IBAN AC # PK30DUIB0000000162922001

برانچ کوڈ: 040 سوفٹ کوڈ: DUIBPKKA

دبئی اسلامک بنک پاکستان لمیٹڈ، اسلام آباد، پاکستان

بذریعہ ویب سائٹ: https://www.alhudapk.com/donate

الھدیٰ پبلی کیشنز (پرائیویٹ لمیٹڈ)

AL-HUDA Publications (Pvt) Ltd.

پڑھیئے اور پڑھایئے

اسلام آباد: 7-اے کے بروہی روڈ H-11/4 اسلام آباد پاکستان فون: +92-51-4866130-1
www.alhudapk.com www.farhathashmi.com

نمبر شمار	نام کتاب و پمفلٹ	مؤلف	قسم	قیمت	آرڈر
1	قرآن مجید۔ لفظی ترجمہ (سفید پارہ) (اُردو)	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	کتاب		
2	قرآن مجید کی منتخب آیات اور سورتیں (اُردو/انگلش)	الھدیٰ شعبہ تحقیق	″		
3	قرآن مجید کی منتخب سورتیں (اُردو/انگلش)	″	″		
4	منتخب آیات قرآنیہ (اُردو)	″	″		
5	قرآن کریم اور اس کے چند مباحث (اُردو)	محمد ادریس زبیر	″		
6	حدیث رسول ﷺ	″	″		
7	علم حدیث	″	″		
8	فقہ اسلامی	″	″		
9	شہر رمضان	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	″		
10	والدین ہماری جنت	″	″		
11	وایاک نستعین (صبح وشام کے اذکار وحفاظت کی دعائیں) اُردو (4 سائز)	″	″		
12	قرآنی ومسنون دعائیں (2 سائز)	″	″		
13	قال رسول اللہ ﷺ	الھدیٰ شعبہ تحقیق	″		
14	حسن اخلاق	″	″		
15	صدقہ وخیرات	″	″		
16	رب زدنی علما	″	″		
17	عربی گرائمر	″	″		
18	بیوگی کا سفر	ام عثمان	″		
19	میرا جینا میرا مرنا	″	″		
20	ابوبکر صدیقؓ	یاسمین خاکوانی	″		
21	اسلامی عقائد	زبیدہ عزیز	″		
22	العقیدۃ الواسطیہ	الھدیٰ شعبہ تحقیق	″		
23	فتنوں کے دور میں	الھدیٰ شعبہ تحقیق	کتابچہ		
24	حج بیت اللہ	″	″		
25	محمد ﷺ کے معمولات اور معاملات	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	″		
26	شعبان المعظم	الھدیٰ شعبہ تحقیق	″		
27	رجب اور شبِ معراج	″	″		
28	صفر کا مہینہ اور بدشگونی	″	″		
29	آخری سفر کی تیاری (اُردو)	″	″		
30	زادہ راہ (انگلش/اُردو)	″	″		
31	سفر کی دعائیں	″	″		
32	لبیک عمرہ	″	″		
33	حج وعمرہ رہنمائی اور دعائیں	″	نیکلیس		
34	تکمیل قرآن کی دعائیں	″	کتابچہ		
35	حسن بصریؒ	″	″		
36	پردیسی یا مسافر	″	″		
37	نماز باجماعت کا طریقہ	″	پمفلٹ		
38	تیمّم	″	″		
39	نماز فجر کے لیے کیسے بیدار ہوں؟	″	″		
40	عشرہ ذوالحجہ اور کرنے کے کام	″	″		
41	عشرہ ذوالحجہ عیدالاضحیٰ اور قربانی	″	″		

نمبر شمار	نام کتاب و پمفلٹ	مؤلف	قسم	قیمت	آرڈر
42	نماز استسقاء		پمفلٹ		
43	جمعہ کا دن		″		
44	غسل میت اور کفن پہنانے کا طریقہ		″		
45	درود وسلام۔ الصلاۃ علی النبی ﷺ		″		
46	محرم الحرام		″		
47	عیدالفطر		″		
48	اظہار محبت کیسے؟		″		
49	ان حالات میں کیا کریں؟		″		
50	ہم دین کا کام کیوں کریں؟		″		
51	ڈینگی بخار		″		
52	پانی بچایئے		″		
53	لبیک عمرہ		″		
54	الھدیٰ ایک نظر میں		″		
	کارڈز/پوسٹرز				
55	فہم القرآن میں مددگار دعائیں	الھدیٰ شعبہ تحقیق	کارڈ		
56	حصول علم میں مددگار دعائیں		″		
57	حفاظت کی دعائیں		″		
58	میت کی بخشش کی دعائیں		″		
59	صالح اولاد کے لیے دعائیں		″		
60	رنج وغم کے ازالہ کی دعائیں		″		
61	رمضان کی دعائیں		″		
62	تقویٰ کے حصول کے لیے دعائیں		″		
63	نماز کے بعد کے مسنون اذکار		″		
64	ذکرالٰہی		″		
65	مقبول دعائیں		″		
66	صبح وشام کے اذکار		″		
67	تہجد کی دعا		″		
68	آیات شفا		″		
69	تکبیرات		″		
70	استغفراللہ		″		
71	رشتوں کو جوڑیئے		″		
72	استخارہ کب، کیوں اور کیسے؟		″		
73	محرم الحرام پوسٹرز		پوسٹرز		
74	ماہ صفر 10 پوسٹرز		″		
75	احادیث رسول ﷺ پر مبنی 12 پوسٹرز		″		
76	ماہ رمضان اور روزے سے متعلق احادیث 29 پوسٹرز		″		
77	ذوالحجہ کی فضیلت اور کرنے کے کام 22 پوسٹرز		″		
78	دوائے شافی پوسٹرز		″		
79	کھانے پینے کے آداب پوسٹر		″		
80	شدت بھوک کے وقت کی دعا		″		
81	کسی بستی یا شہر میں داخل ہونے کی دعا		″		

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نمبر شمار	کارڈز/پوسٹرز	قسم	قیمت	آرڈر
82	ہر ماہ میں تین روزے	پوسٹرز		
83	قبول دعا کا موقع			
84	آیت الکرسی حفاظت کا ذریعہ	〃		
85	دجال کے فتنے سے پناہ مانگنا	〃		
86	سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات کی فضیلت	〃		
87	کامیاب لوگوں کے 8 زریں اصول	〃		
88	حضرت اسماعیلؑ کی قربانی	〃		
89	نماز جنازہ کا طریقہ	〃		
90	حالتِ حیض میں قرآن کی تلاوت کی رخصت	〃		
91	دعائے استفتاح	〃		
92	قومہ کی دعائیں	〃		
93	سجدے کی دعائیں	〃		
94	رکوع کی دعائیں	〃		
95	تشہد و درود کے بعد کی دعائیں	〃		
	اسٹکرز			
96	مختلف مواقع کی دعائیں	〃		
97	بک مارک	〃		
98	**انگلش پروڈکٹس** (نام کتاب وپمفلٹ)			
99	Word for Word Translation of the Qur'an (Blue Juz')	Book		
100	Selected Ayahs of the Qur'an	〃		
111	Selected Ayahs & Surahs of the Qur'an	〃		
102	Selected Surahs of the Qur'an	〃		
103	Al-Huda Student Guide	〃		
104	Reading & Writing book 1	〃		
105	Quranic & Masnun Supplications 2 sizes	〃		
106	Wa Iyyaka Nastaeen 'and you alone we ask for help'	〃		
107	Qaala Rasul Allah ﷺ	〃		
108	Sadqah o Khairaat	〃		
109	Rabbi Zidni Ilma	〃		
110	The Month of Ramadan	〃		
111	Prophet Muhammad ﷺ A Mercy For Children	Booklet		
112	Prayers For Travelling	〃		
113	Muhammad ﷺ Habits and Dealings	〃		
114	Supplications for Hajj & Umrah	〃		
115	Peace & Blessings Upon Prophet Muhammad ﷺ	Pamp		
116	Friday-A Blessed Day	〃		
117	The Sacred Month of Muharram	〃		
118	Ten Blessed Days Of Zul-Hijjah	〃		
119	Ashrah-e-Zul-Hijjah-Things To Do	〃		
120	The Hidden Pearls	Pamp		
121	New Year	〃		
122	Fasting in Ramadan	〃		
123	True Love	〃		
124	Tayammum	〃		
125	Supplications for Attaining Taqwa	〃		
126	Astaghfirullah	〃		

نمبر شمار	نام کتاب وپمفلٹ	مؤلف	قسم	قیمت	آرڈر
127	Masnun Supplications After Salah		〃		
128	Prayers for Attaining Knowledge		〃		
129	Supplications for Protection		〃		
130	Remembrance of Allah		〃		
131	Supplications for Righteous Children		〃		
132	Supplications for Ramadan		〃		
133	Supplications for the Forgiveness of the		〃		
134	Supplications for sorrow & distress				
135	Supplications at the time of severe hunger		Poster		
136	Takbeeraat				
137	**ہمارے بچے**		کتاب		
138	رمضان سے ذوالحجہ		〃		
139	مسلم ہیروز (رہنمائے اساتذہ)		〃		
140	میری نماز (رہنمائے اساتذہ)		〃		
	مفتاح القرآن نصاب برائے ناظرہ وحفظ		〃		
141	رمضان سے ذوالحجہ		〃		
142	مسلم ہیروز		flash cards		
143	بچے چھٹیاں کیسے گزاریں		پمفلٹ		
144	Ramadan Mubarak(Planner) (2 size)				
145	Miftah Al Quran(Quranic Recitation)		〃		
146	Miftah Al Quran(Student's Diary)				
147	Laylat Al-Qadr activity book		〃		
148	**متفرقات**		〃		
149	Al-Huda Writing pad (2 sizes)		〃		
150	کفن پیک / گاؤن / سکارف / الھدیٰ چٹ پیڈ				
151	**نئی مطبوعات**	New Release	〃		
152	سونے جاگنے کے آداب واذکار	ڈاکٹر فرحت ہاشمی	کتاب		
153	كَيْفَ تَنْجُوْمِنْ مَكَائِدِ الشَّيْطَانِ		〃		
154	الاربعون النووية		〃		
155	سونے جاگنے کے اذکار / فہرس باسماء السور / الاسماء الحسنیٰ / شفاء کی دعائیں		کارڈ		
156	سفر کی دعائیں درد کا بہترین نسخہ		〃		
157	Ayat Al-Kursi - A source of protection		Card		
158	A Precious Moment for Du'a		Card		
159	شب وروز مسلسل ذکر سے افضل		〃		
160	Prayers for Healing		Booklet		
161					
162					
163	دعا کیجیے		Book		
164	احادیث پوسٹرز /		Posters		
165	صلوۃ ٹائم My Prayer Tree		Booklet		
166	اياك نستعين	نظر ثانی شدہ	Book		
167	سونے جاگنے کے اذکار		〃		
168	الوسائل المفيده / فقه القلوب / اِم حكيمة	اردو/انگلش	Book		
169			کارڈ		
170					

Please send all your orders at: salesoffice.isb@alhudapk.com

اَيْنَ الشَّاكِرُوْنَ ؟

Shukr Guzar Kahan Hein?

ISBN 978-969-8665-89-6
04010099

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.